مدحِ رسولؐ

صنعتِ غیر منقوط میں

نعتیں اور نعتیہ رُباعیاں

راغب مُرادآبادی

www.fb.com/owaisoloGy

اوّل اِسمِ اللہ کہ وہ اَرْحم اور کامل رحم والا ٹھہرا

مدحِ رسولؐ

صنعتِ غیر منقوطہ میں نعتیں اور نعتیہ رُباعیات

راغبؔ مُرادآبادی

www.fb.com/owaisoloGy

جملہ حقوق بحقِ انیس راغب سلّمہٗ (فرزند) و آمنہ راغب سلّمہا (دختر) محفوظ ہیں

نامِ کتاب	مدحِ رسولؐ
مُصنّف و ناشر	راغبؔ مرادآبادی
سنِ تصنیف کلام	۱۹۷۹ء
تاریخِ اشاعت (طبعِ اوّل)	۱۹۸۳ء
تعداد	گیارہ سو
مُرتّبین	احمد ہمدانی، محمد محمود احمد اکبرآبادی
نگرانِ طباعت	علی رضا (خواہرزادہ)
پُروف ریڈنگ	ناصر زیدی
کتابت	سیّد عثمان علی عارف
مطبع	ایجوکیشنل پریس کراچی

ملنے کا پتہ : ۱۶/۱۱۰۱-آر-فیڈرل "بی" ایریا

کراچی - ۳۸ (جمہوریہ اسلامیہ پاکستان)

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حاصلِ علم و عمل، اصلِ اصول آوردہ ام
کردگارا، داورا، مدحِ رسولؐ آوردہ ام

www.fb.com/owaisoloGy

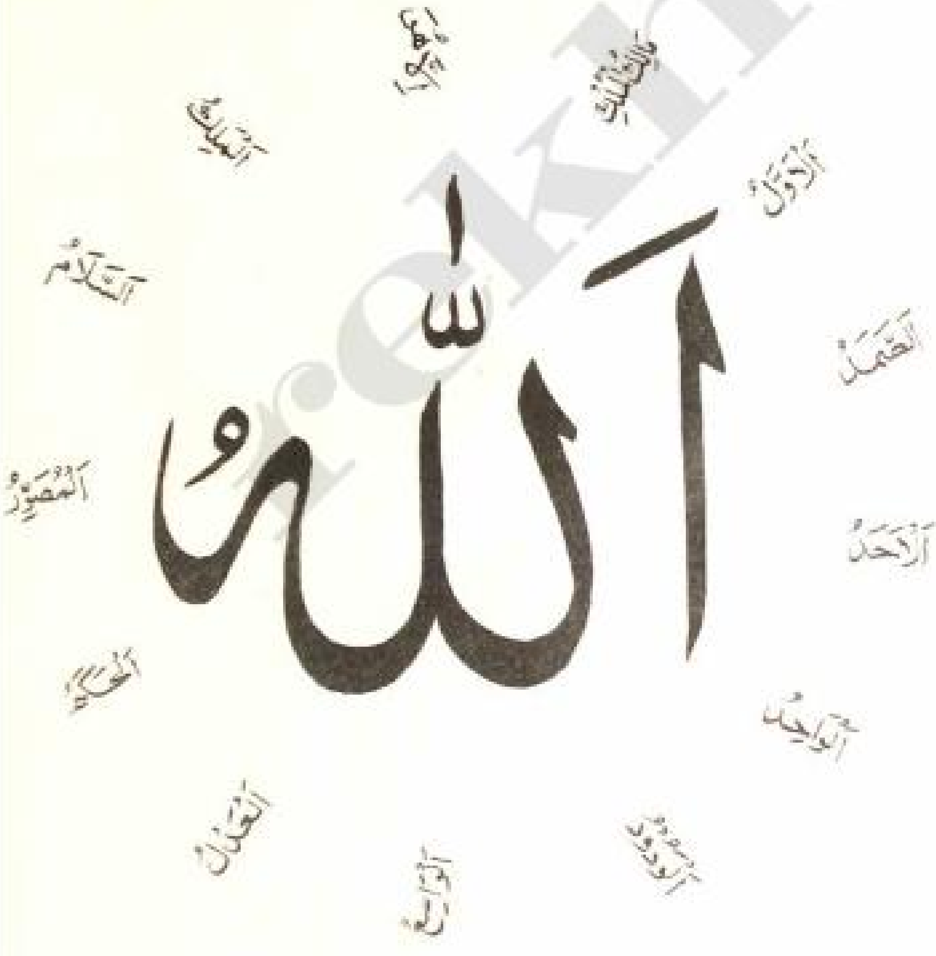

www.fb.com/owaisoloGy

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

لا إله إلا الله محمد رسول الله

www.fb.com/owaisoloGy

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مرگِ اولاد کا اور ہو دُور دکھ!
اَللہ اَللہ کرو اَللہ اَللہ کرو
لمحۂ مرگ کا علم کِس کو ہُوا
محوِ "مدحِ رسُولِ" دو عالم رہو

www.fb.com/owaisoloGy

اولادوالو

آرامِ روح اور دلِ ملول محررِ مدحِ رسول (صلی اللہ علیٰ رسولہٖ وسلم) کا ٹکڑا

نفیس راغب **MARINE ENGINEER** اعلیٰ کردار و عمل کا حامل،

دل دادۂ درِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیٰ رسولہٖ وسلم، آمادۂ عمرہ ہوا اور محوِ دعا و الحاح رہا۔ الحمد للہ کہ اُس کا ماہِ کامل طلوع ہوا۔ گلِ مراد کھلا۔ لعلِ مرام ملا، اور وہ کام گارِ عمرہ ہو کر مسرور و آسودہ دل لوٹا۔

مگر آہ و صد آہ کہ ۳۰ سال اِس کارگاہِ عالم، اِس دارالآلام کا دکھ درد سہہ کر ۱۶-۱۰-۱۹۸۰ء کو رہروِ راہِ ملکِ عدم ہوا۔ اِس کو حکمِ حاکم و مالکِ دو عالم کہو کہ اِس طرح والدِ سوگوار و محررِ مدحِ رسول کا معمورۂ دل ورد و المِ روح گسل کا گھر ٹھہرا۔ مادحِ رسول الملاحم صلی اللہ علیٰ رسولہٖ وسلم کا ہر آرام کالعدم اور ہر سکھ ہوا ہوا۔

اہلِ اولاد! اہلِ دل! اہلِ علم و عملِ صالح! مدحِ رسول کا مطالعہ کرو۔ مگر للہ اِک لمحہ ٹھہرو۔ واسطہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیٰ رسولہٖ وسلم کا دعا کرو کہ مولا! کردگارا! صمدا! داورا! لحدِ نفیسِ راغب مرحوم کو سراسر معمورِ لمعۂ رحم و کرم رکھ۔ کہو کہو کہ الٰہِ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیٰ رسولہٖ وسلم) کا رحم و کرمِ مسلسل و لامحدود ممدِ روحِ مرحوم ہو۔ راہِ ملکِ عدم و عالمِ معاد سہل اور محطۂ حرام اور دارالسلام کا گھر اُس کو عطا ہو۔

(گردِ راہِ رسولؐ و دلِ ملول دردرم)
محررِ مدحِ رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

مدحِ سرورِ عالم، اصل مُدّعا دل کا
اسمِ احمدِ مرسل، کامل آسرا دل کا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

٦٣

اَللہ صَمد، حامد و محمود رسولؐ
سالارِ اُمم، احمدِ موعود رسولؐ
اور مدحِ رسولؐ ہے معدود و عدد
٦٣، اعدادِ عمر، معدود رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اللہ کا رسولؐ مُحمّدؐ، مدارِ دہر
اللہ، کردگار، مُحمّدؐ، حصارِ دہر

www.fb.com/owaisoloGy

مُحَمّدؐ

مدحِ سرکارِؐ دوسرا ہو معمُول
حاصلِ نَعلِ مُرام کر، رُوحِ ملول
احساس ہو اس اَمْر کا ہر لمحہ مگر
موسُومِ رسُولِ دہر ہو، مدحِ رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

اُس کا سہارا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
ہر دم گوارا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
اَلْمُلْکُ لِلّٰہ، اَلْحُکْمُ لِلّٰہ
مالک ہمارا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

www.fb.com/owaisoloGy

سلکِ دُرر

نمبر شمار			نمبر صفحہ
و	مرگِ اولاد	رم	۸
ب	اولاد والو!	رم	۹
د	صنعتِ عاطلہ	اظہر عباس ہاشمی	۱۹-۲۰
ں	ایک زندہ کرامت	ڈاکٹر سیّد ابوالخیر کشفی	۲۱-۲۹
س	شاعری الفاظ کا فن ہے	شان الحق حقی	۳۰-۳۶
ص	روایت کا اعتبار	سیّد فراست رضوی	۳۷-۴۵
ط	الحمد للہ	راغب مرادآبادی	۴۷-۵۱
	مطلع کا مصراعِ اولیٰ		
ع	(حمد) مسلسل اس کا کرم لا الٰہ الّا اللہ		۵۳-۵۵
۱	محمدؐ اساسِ دو عالم مدام		۵۷
۲	اسمِ سرکارؐ مصدرِ اکرام		۵۹
۳	علاَل کار اسمِ رسولِؐ اہم ہوا		۶۱
۴	حاصل مدام دل کو گلِ مدعا ہوا		۶۳
۵	درودِ احمدِؐ مرسل ہوا حماک اللہ		۶۵

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

نمبر شمار	مطلع کا مصراعِ اولیٰ	نمبر صفحہ
٢٤	اسمِ اللہ حلِ کلِ امور	١٠٧
٢٥	مداحِ رسول کا رہا دل	١٠٩
٢٦	ہو مسلسل کرم رسول اللہ	١١١
٢٧	مرا سر ہو رسول اللہ کا در ہو	١١٣
٢٨	دکھ کا مداوا اسمِ محمدؐ	١١٥
٢٩	محمدؐ کا سہارا اور مدد ہو	١١٧
٣٠	آمدِ محمدؐ الحمد للہ	١١٩
٣١	اسمِ محمدؐ آہا آہا	١٢١
٣٢	سرِ احد آگاہ محمدؐ	١٢٣
٣٣	دل دارِ صمد ہوا محمدؐ	١٢٥
٣٤	رسولِ مکرم محمد محمد	١٢٧
٣٥	محمدؐ مددگار و سرور ہمارا	١٢٩
٣٦	در ملا محمدؐ کا	١٣١
٣٧	ورد کرا و دل سدا اسمِ رسول اللہ کا	١٣٣
٣٨	سرِ احد کا محرم اولیٰ مرا رسولؐ	١٣٥
٣٩	اسمِ محمدؐ اصلِ دو عالم	١٣٧
٤٠	گوہرِ مدعا رسول اللہ	١٣٩

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

نمبر شمار	مطلع کا مصراعِ اولیٰ	نمبر صفحہ
۶۔	اسمِ رسولؐ دوسرا صلِّ علیٰ محمدٍ	۶۷
۷۔	اہلِ دل کا عصا حاک اللہ	۶۹
۸۔	دو عالم کا دل اور دل آرا محمدؐ	۷۱
۹۔	کلمۂ لا الٰہ کو عام کرو	۷۳
۱۰۔	رسولِ ہدیٰ کا کرم اللہ اللہ	۷۵
۱۱۔	اَللہ کا دل دار ہوا شہ درِ لولاک	۷۹
۱۲۔	محمدؐ کا کرم درکار ہوگا	۸۱
۱۳۔	محمدؐ کو مُراد و مُدّعا لکھ	۸۳
۱۴۔	رسولِؐ اکمل و اعلیٰ محمدؐ	۸۵
۱۵	دل کا ہو وِرد اگر صدا صلِّ علیٰ محمدٍ	۸۷
۱۶۔	مولدِ رسول اللہ کا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	۹۱
۱۷	ہو گوہرِ اکرام عطا احمدِ مرسل	۹۳
۱۸۔	کرم کر الٰہی دو عالم کرم کر	۹۵
۱۹۔	سرورِ دہر مصلحِ اعمال	۹۷
۲۰۔	دل کو مِلا درِ رسولؐ	۹۹
۲۱۔	دو عالم کا حاصل محمدؐ	۱۰۱
۲۲۔	عالمِ علم الاسما احمدؐ	۱۰۳
۲۳	سرورِ دوسرا درود و سلام	۱۰۵

www.fb.com/owaisology

نمبر شمار	مطلع کا مصرع اولیٰ	نمبر صفحہ
	رباعیات	۱۴۱-۱۶۳
	محمد محمد محمد کہو	۱۶۵-۱۶۷
	فرہنگ	۱۶۸-۱۷۶

www.fb.com/owaisoloGy

اظہر عباس ہاشمی

صَنعتِ عاطِلہ؟

صنعتِ عاطِلہ کو مہملہ اور غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں، یعنی ایسی نثر یا نظم جس میں حروفِ منقوطہ نہ ہوں۔ صرف حروفِ مہملہ یا غیر منقوطہ ہوں۔

اُردو زبان کے حروفِ تہجی میں غیر منقوطہ حروف صرف ۱۷ ہیں۔ ا ٹ ح د ڈ ر ڑ س ص ط ع ک گ ل م و ہ اور باقی تمام حُروف منقوطہ ہیں۔

ہمارے یہاں "نون غُنّہ" اور "ی" پر (جب یہ کسی لفظ کے آخر میں آئے) نقطے لگانے کا رواج نہیں، لیکن اِس بنیاد پر "ن" اور "ی" دونوں حروف غیر منقوطہ قرار نہیں پاتے، محض تبدیلِ مقام یا محلِ وقوع بدل جانے سے حرف کی اصل حیثیت نہیں بدلا کرتی۔ مثلاً آئی، گئی، کیسے، میں تو "ی" کو غیر منقوطہ کہیں اور "لیا" "پیا" "کیسے" میں اسی حرف کو منقوطہ تسلیم کریں۔ بعینہٖ ن اگر ہاں۔ وہاں۔ کہاں میں ہو تو غیر منقوطہ کہلائے اور دنیا، تنہا۔ یہاں میں منقوطہ ٹھہرے، یہ انحراف مُسلمہ اُصولِ فن سے مذاق کے مترادف ہے۔ بانگ، ٹانگ میں بھی نونِ غُنّہ ہی ہے، تو کیا باں گ، ٹاں گ لکھنے سے یہ غیر منقوطہ ہو گیا؟ چونکہ، کیونکر میں منقوطہ رہے اور چوں کہ، کیوں کر میں غیر منقوطہ ہو جائے!

مُسلّم الثُّبوت اساتذۂ فن جنھوں نے اس صنعت میں اشعار کہے ہیں ن غُنّہ اور ی سے (جب یہ کسی لفظ کے آخر میں آئے) کام نہیں لیا ہے۔

www.fb.com/owaisoloGy

مرزا دبیر لکھنوی کے غیر منقوط مرثیے کا ایک بند دیکھیے ؂

اوّل سرورِ دل کو ہوا اس دم وہ کام کر — ہر اہلِ دل ہو محو، وہ مدحِ امام کر
حاصل صلہ کلام کا دارُالسّلام کر — کر اس محل کو طور وہ اس دم کلام کر

کہہ آہ، آہ سرورِ والا گہر کا حال
حالِ وداعِ اہلِ حرم اور سحر کا حال

میر انیس کا ایک بند ملاحظہ کیجیے ؂

اس طرح کا والا ہمم، اس طرح کا سردار — اس طرح کا عالم کا ممد اور مددگار
وہ مصدرِ الہام احدِ محرمِ اسرار — وہ اصلِ اصولِ کرم داورِ دوار

حاصل اگر اک مردِ دلِ آگاہ کو مارا
مارا اگر اس کو اسدُ اللہ کو مارا

انشاء اللہ خان انشا کا ایک دیوان جس میں غزلیات اور رباعیاں ہیں، کہیں اس اصول سے انحراف نظر نہیں آئے گا۔ ایک رباعی پڑھیے:

ہو عطرِ سہاگ لگا کر مسرور — آرام محل رکھا اسم دل کا او حور
وہ طور رکھا کہ ہم کو کل ہو معلوم — موسیٰ کا عالم اور وہ لمعہ طور

لہٰذا مصنفِ "مدحِ رسولؐ" نے صرف، اغیر منقوط حروفِ تہجی کے محدود و مختصر دائرے میں رہ کر بہ توفیقِ ایزدی، مداحیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرض ادا کیا ہے اور وہ بھی نظم میں جہاں فنی، لسانی اور عروضی پابندیوں کو مدِ نظر رکھنا ناگزیر ہے۔

اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں

www.fb.com/owaisoloGy

ڈاکٹر سید ابو الخیر کشفی
(جامعہ کراچی)

ایک زندہ کرامت

"ممدوحِ سالارِ اُمم، سالارِ اُمم، رسولِ دہر، مردِ اکرم و کاملِ محرمِ اللہ الصمد، محمد و احمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مداح کا ماحصلِ عمر و روح ہے کہ اسم اس کا راغب ہے، کام اس کا حصولِ آگہیِ سترِ علائے احمد ہے"
یہ چھوٹی سی عبارت جو میں نے کوئی پانچ منٹ کے تامل اور غور و فکر کے بعد لکھی ہے، حقیقی معانی میں غیر منقوط نہیں ہے کیوں کہ "ے" (ی) حرفِ منقوط ہے اگرچہ اردو تحریر میں "یٔ" کے باب میں نقطوں کا رواج عام نہیں رہا۔ اگر اس مجموعے کے صاحبانِ علم قارئین میری طرح یہ کوشش کریں تو راغب صاحب کے کمالِ فن کے اعتراف اور پوری تفہیم کے لیے ایک دلچسپ مشق ہوگی۔
علم صنائع اور بدائع میں ہم دو قسم کی صنعتوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ صنائع معنوی اور صنائع لفظی — صنائع معنوی کے مقابلے میں یقیناً صنائع لفظی کا درجہ پست تر ہے کیونکہ زبان کا کام اور مقصد خیال کا اظہار اور ابلاغ ہے صنائع معنوی سے پیرایۂ اظہار اور خیال چمک اٹھتا ہے۔ ان صنعتوں میں تشبیہ کی لطف آفرینی کا کون قائل نہ ہوگا اور استعارہ ہمیں تشبیہ سے بلند تر سطح پر ملتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ عظیم شاعر کے ہاتھوں زبان، استعاروں

www.fb.com/owaisology

کا سلسلہ مسلسل بن جاتی ہے۔

لیکن نبی کریم صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کے ذکر کی ایک زندہ کرامت یہ ہے کہ اُن کی مدح میں صنعتِ غیر منقوط بھی، ایک صنعتِ معنوی بن جاتی ہے کیونکہ حضور صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کے دونوں ناموں "محمدؐ" و "احمدؐ" میں کوئی نقطہ نہیں۔ درود و سلام اُس احمدؐ و محمدؐ ذو مرسل پر کہ لفظ و بیان کی دنیا پر جس کے وجود کی چھوٹ سے کہکشاں کا منظر ہر طرف نظر آتا ہے۔ اِس کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ اس صنعت کی وجہ سے آدمی فکر و ریاض کے سلسلۂ عمل سے گزرتا ہے، خاصہ وقت اثرِ ذکرِ رسولؐ میں گزارتا ہے اور پھر ایسے نقوش اُس کے قلم کے ذریعے کاغذ کے سینے پر ثبت ہوتے ہیں جو ہر داغ سے پاک ہوتے ہیں۔ نقطہ بھی بصری اعتبار سے ایک داغ ہے اور دھبّے کی طرح ہوتا ہے۔

صنعتِ غیر منقوط کے حرف کی تعریف بہت طویل اور روشن ہے۔ اسے علم و ادب کے علاوہ تفسیرِ قرآن اور مدائحِ رسولِ اکرم کے لیے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ حضور صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم سے ہمارے اہلِ قلم کا جو قلبی رشتہ اور ذہنی واسطہ ہے اُس نے اِس صنعت کا احیا ہمارے دَور میں بھی کیا ہے۔ جناب راغب مرادآبادی کا زیرِ نظر مجموعۂ مدحِ رسولؐ اس کی مثال ہے۔ مولانا محمد ولی رازی نے بھی نثر میں حضور صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کی سیرت صنعتِ غیر منقوط کے التزام کے ساتھ تحریر کی ہے۔ یہ کتاب میری نظر سے نہیں گزری لیکن یہ ضرور جانتا ہوں اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ ولی رازی صاحب مولوی محمد شفیعؒ کے فرزند ہیں۔

www.fb.com/owaisology

راغب صاحب کے اس مجموعے میں صنعتِ غیر منقوط میں چالیس ۴۰ نعتیں اور تیئس ۲۳ رباعیاں ہیں۔ اُن کے پہلے نعتیہ مجموعے "مدحتِ خیر البشر" میں بھی اِس خاک دال میں نبی کریم صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کی حیاتِ مبارک کے ۶۳ برسوں کی نسبت سے غالب کی زمینوں میں ۶۳ نعتیں تھیں۔ یہ بات اس بندۂ عاجز کے ذہن میں آئی تھی اور جناب راغب نے میرے خیال کو حقیقت کا جامہ پہنا دیا ــــــ دوسرے مجموعے میں بات ۶۳ کے التزام سے آگے بڑھ گئی ہے۔ چالیس ۴۰ نعتیں جیسے حیاتِ قبلِ بعثت کا احاطہ کر رہی ہیں اور ۲۳ رباعیوں میں زمانِ نبوت کا نقش ہے۔ میں نے جب راغب صاحب سے یہ بات کہی تو اُن کے چہرے پر حیرت کے آثار پیدا ہوئے اور کہنے لگے "میں نے تو یوں سوچا بھی نہیں تھا" معاملہ یہ ہے کہ ذاتِ نبوی صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم سے ہر اُمتی کا ایک راست تعلق ہے اور یہ تعلق ہمارے شعور، لاشعور اور ذات کی ہر جہت پر غالب ہے ؎

ہر ایک خلوتِ جاں میں اُسی کی محفل ہے
ہر ایک شخص کو اپنا دکھائی دیتا ہے (کشفی)

نبیِ آخر الزماں علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیاتِ قبلِ نبوت کی مدت کا یہ غیر شعوری التزام علامتِ ایمانِ شاعر بھی ہے اور اس سے عصمتِ انبیاء علیہم السلام کا نقطہ بھی اُبھرتا ہے۔ عصمت و وحی، نبی اور غیر نبی کے درمیان سب سے نمایاں علاماتِ امتیاز ہیں۔ حضور صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کی حیاتِ طیبہ نبوت سے پہلے بھی سعادت و برکت، عصمت و خیر، طہارت و تقدس سے عبارت تھی۔

www.fb.com/owaisoloGy

مدحِ رسول کی نعتوں اور رباعیوں میں بہت کم ایسے مقامات ہیں جہاں صنعتِ غیر منقوط اظہار، جذبہ اور اُردو کے مزاج پر غالب آئی ہو وہاں بیشتر مقامات پر یہ مشکل صنعت حجاب درمیاں نہیں بنی ہے بلکہ وسیلۂ انعکاسِ جذبہ وخیال کے طور پر سامنے آتی ہے۔ مختلف نعتوں کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں ؎

ملال دُور ہُوا حل معاً سُوال ہوا
کھلا وُہ سرِّ عدم لا الٰہ اِلّا اللہ

●

دلِ محرم سرورِ سوادِ حرم ہوا
اللہ الصمد کہ مسلسل کرم ہوا

●

ہو گوہر اکرام عطا احمدِ مرسل
ہر لمحہ کرم اور سوا احمدِ مرسل

●

دو عالم کا دل اور دل آرا محمدؐ
ہمارا محمدؐ، ہمارا محمدؐ

راغب صاحب کے سلسلہ میں میں نے کہیں یہ بات عرض کی ہے کہ رباعی کا وزن اُن کے مزاج کا آہنگ بن گیا ہے۔ اردو کی ہر صنفِ سخن کے ساتھ ناموں کا ایک طویل سلسلہ ذہن میں آجاتا ہے لیکن رباعی کے باب میں قدما میں سے ایسا ہی آپ کے خیال میں کس کا نام اُبھرے گا ویسے خواجہ میر درد کے بعد انیس

www.fb.com/awaiteGy

نے رباعی کی طرف خاص توجہ دی۔ رباعی ایک لحاظ سے مجلس میں مرثیہ کا دیباچہ بن گئی۔ شاعر مرثیہ خوانی کے لیے منبر پر بیٹھتا تو رباعی سے آغاز کرتا۔ انیسؔ نے رباعی کو حمد و نعت و منقبت کے علاوہ اپنے عہد کی عکاسی کے لیے بھی استعمال کیا۔ حالیؔ و اکبرؔ نے بھی اِس غریب صنفِ سخن کا کچھ نہ کچھ حق ادا کیا۔ اقبالؔ نے رباعی کے وزن کے باب میں اجتہاد اور آزادی سے کام لیا لیکن اُس کے آفاق کو وسیع تر بنا دیا۔ ماضیِ قریب اور ہمارے عہد کو اُردو رباعی کا سب سے اہم دَور قرار دیا جا سکتا ہے جگت موہن لال رواںؔ اُناؤی، امجدؔ حیدر آبادی، تلوک چند محرومؔ، جوشؔ ملیح آبادی سیمابؔ اکبر آبادی، فراقؔ گورکھپوری اور سالکؔ کانپوری وغیرہ کے ہاتھوں رباعی کے موضوعات میں وُسعت، اس کے اختصار میں قوّت و بلاغت کے نئے زاویے سامنے آئے۔ راغبؔ مراد آبادی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہیں۔ وہ بلا تامّل اپنے خیال، اپنے احباب سے اپنی محبّت اور کسی بھی صورتِ حال کو رُباعی کے قالب میں ڈھال سکتے ہیں۔

مجھے اِس بات کا افسوس تھا کہ وہ اپنی اس خداداد صلاحیت کو کسی بڑے مقصد کے لیے استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ الحمد للہ گذشتہ چند برسوں میں انہوں نے اس کی تلافی ہی نہیں کر دی بلکہ اَب تو مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اُن کی یہ ساری مشق اور نہایت طویل مشق اسی لیے تھی کہ ایک دن ذکرِ رسولِ عربی صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آیاتِ قرآنی و احادیثِ نبوی کی ترجمانی کے کام آئے۔ اس مجموعہ کی ۲۳ رباعیوں کے علاوہ انہوں نے کم و بیش چھ سو آیاتِ قرآنی و احادیث نبویؐ کا ترجمہ رباعیوں میں کیا ہے۔ ان میں سے بہت سی رباعیاں جسارت میں شائع ہو کر اہلِ نظر اور

www.fb.com/owaisoloGy

صاحبانِ دل سے داد لے چکی ہیں۔ خدا کرے یہ ترجمے دو مجموعوں کی صورت میں شائع ہو سکیں۔ میری تمنا ہے کہ اس کے بعد راغبؔ صاحب تاریخی ترتیب کے ساتھ اکابرِ اردو کے فن پر تبصرہ رباعی کی صورت میں پیش کریں۔ اور تمام صاحبانِ کمال کے حالات حواشی کی صورت میں رباعیوں کے ساتھ درج کیے جائیں۔ یہ ناطق لکھنوی کی منظم اردو کے بعد اپنے طرز کا ایک عجیب کارنامہ ہوگا۔

میری تمنا ایک طویل جملۂ معترضہ بن گئی جس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ مدحِ رسولؐ کی رباعیوں میں راغبؔ صاحب کے فن اور عقیدہ کے ساتھ ساتھ اُن کے فکر و مطالعہ کا بھی بھرپور اظہار ہوا ہے۔ مثال کے طور پہ پہلی ہی رباعی کا یہ مصرع

سالارِ اُمَم احمدِ موعود رسولؐ

یہاں احمد کے ساتھ "موعود" کا ٹکڑا ہمیں نویدِ مسیحا کی یاد دلاتا ہے جسے قرآن نے بھی حضرت عیسیٰؑ کی نسبت سے محفوظ کر دیا ہے۔

اس مجموعے کی رباعیوں میں نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کے ذکرِ رفیع اور محاسن کی مدح خوانی کے علاوہ دو لہجے اور خطاب کی دو سطحیں نظر آتی ہیں۔ ایک لہجہ تو وہ ہے جس میں شاعر اپنے آپ سے خطاب کرتا ہے۔ یہ دربارِ سرکار میں اپنے آپ کو کھونے اور اپنے آپ کو یاد کرنے کی عجیب منزل اور عجیب مرحلہ ہے۔ یہ تضاد ایک نئی وحدت کی تخلیق کرتا ہے۔ اور دوسرا پیرایۂ اظہار یا لہجہ شعر وہ ہے جس میں شاعر اہلِ ایمان کو درِ سرکار سے وابستگی کی دعوت دیتا ہے۔ یہاں شعر میں اذان کی سی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔ (یہ بات بلا تمثیل عرض کی گئی ہے)

پہلے اپنی ذات سے خطاب ملاحظہ ہو۔

www.fb.com/owaisoloGy

اصلاحِ ہر امرِ دہر، کارِ اسلام
احکامِ رسولؐ، اصل حصارِ اسلام
ہو عاملِ ہر حکمِ محمدؐ، راغب
کر دل کو مدام کام گارِ اسلام

اور اب ذرا یہ شاعرانہ اذان ملاحظہ ہو ۔

وَا ہو گا درِ امام، آؤ لوگو
دوڑو، درِ سلام، آؤ لوگو
اللہ کا ممدوح، دو عالم کا رسولؐ
در اُس کا مدام، کھٹکھٹاؤ لوگو

دوسری رباعی کا آخری مصرع توجہ طلب ہے۔ بارگاہِ رسولِ عربی صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم میں تو جنبشِ مژگاں بھی گستاخی کے زمرے میں آجاتی ہے۔ اہلِ ایمان کے لیے دائمی حکم ہے کہ اپنی آوازوں کو نبیؐ کی آواز سے بلند تر نہ کرو ــ یہاں در کو کھٹکھٹانا، وابستگیِ دوام اور رابطہِ جاوداں کے لیے استعمال ہوا ہے اور "مدام" کا لفظ اس کی دلیل ہے۔

پہلی رباعی میں امام کا لفظ جس انداز میں استعمال ہوا ہے۔ اگر یہ فرقہ زدہ اُمت اُس پر غور کرے تو شاید اتحاد کی ایک نئی صورت نکل آئے۔ ایسی صورت جس میں، ہر امر میں ہم اللہ اور اُس کے رسولؐ سے رجوع کرنے لگیں۔ آج امام کا لفظ تین معانی میں استعمال ہو رہا ہے۔ حضرات اثنا عشری صرف ائمہ اہلِ بیت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سُنّی حضرات ایک طرف ائمہ اربعہ فقہ کیلیے

www.fb.com/owaisoloGy

استعمال کرتے ہیں اور دوسری طرف ائمہ اہلِ بیت اور اکابرِ علم دین کے لیے بھی جیسے امام رازی، امام غزالی وغیرہ۔ لیکن امامِ اوّل صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّم کا اسم گرامی اس سلسلے میں ہم میں سے کسی کے ذہن میں نہیں آتا۔ اگر ہم نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّم کو امامِ اوّل و اکمل مان لیں تو کتنے فقہی اختلافات بھی دُور ہو سکتے ہیں

لفظ امام کتنی ہی نزاکتیں اور معنوی رعنائیاں اپنے دامن میں رکھتا ہے اَئمہ لُغت نے اِسے جامد قرار دیا ہے جو بچے کی پہلی آواز اُم سے ماخُوذ ہے (یہ آواز ملتے جُلتے کتنے ہی قالب اختیار کر لیتی ہے) یہ پہلی آواز، اپنی اولیّت کے اعتبار سے "ماں" کے ہم معنی بن گئی ہے۔ ماں (اُم) کی آغوش انسان کا پہلا حصار ہے۔ اسی لیے انسانی مسکن کو بھی اُم کہا گیا، ماں اپنے بچوں کے لیے اتحاد اور وحدت کا وسیلہ ہوتی ہے۔ یوں "اُمّتہ" کے لفظ میں بھی یہ بنیادی معانی شامل ہیں۔ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّم اس اُمّتِ مُسلمہ کا حصارِ اوّلین ہیں۔ وہ ہمارا حصار و مسکنِ تحفّظ ہیں۔ اَلاِمامۃ کے معانی ہیں آگے ہو۔ اور اسی لیے امام وہ ہُوا جو اپنی جماعت کے آگے ہو۔ امام کا لفظ اُس دھاگے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جسے معمار دیوار یا عمارت کے کسی حصّے کی سیدھ کو ناپنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس ملّت کی دیوار کے لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ گرامی اور اُسوۂ حسنہ ہی امام ہے۔ افسوس کہ آج اس مِلّت کے مختلف مسالک ومذاہب سے والبتہ افراد اپنے اماموں سے آگے بڑھ کر امامِ اوّل سے رشتہ جوڑنے کے لیے تیار نہیں۔ معاذ اللہ ہم نے نبوّت کو امامت کے فریضہ سے معزُول کر دیا۔ عزیز مکرم محمد صلاح الدین صاحب نے بڑی قوّت سے

www.fb.com/owaisoloGy

یہ بات کہی تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اساس اور مجبوری ہیں، اور دوسرا ہمارا انتخاب ہیں۔ راغبؔ صاحب نے ایک نعت میں یہی نکتہ بڑے حسن سے اُجالا اور اُبھارا ہے۔

اسلام کا محور اسمِ اللہ
اسلام کا دائرہ محمدؐ

اقبالؔ نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دین عطا کیا اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے ہمیں ایک ملّت بنا دیا۔ ہم قومِ رسولِ ہاشمیؐ ہیں۔ اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے اور اس نظام کی عملی تشکیل "اُسوۂ حسنہ" نبوی کی بنیادوں پہ ہوئی ہے۔ راغبؔ صاحب کی نعت گوئی میرے دل اور ذہن دونوں کے لیے باعثِ تحریک بنتی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے مراتب کو بلند تر فرمائے اور اُن کی شاعری کے اِس پہلو میں مزید استحکام، مزید اخلاص اور حسن پیدا ہو اور اُن کی شاعری افرادِ ملّت میں دینی اِرتباط و تعلّق کا سبب بنے۔

www.fb.com/owaisoloGy

شانُ الحق حقّی

شاعری اَلفاظ کا فن ہے

جناب راغبؔ مُرادآبادی ہمارے عہد کی اُن چند باکمال ہستیوں میں ہیں جن کے سامنے میرا سرِ نیاز جذبۂ عقیدت اور وفورِ تحسین سے جُھک جاتا ہے۔ اُنھوں نے اپنے آپ کو اُستاد نہیں کہلوایا، مگر اُستاد کا لقب اُنہیں زیب دیتا ہے۔

آج کل زندگی کے ہر شعبے میں تخصُّص پر زور ہے۔ سوائے شاعری کے۔ پہلے کم از کم موزُونیِ طبع شرطِ لازم تھی۔ اب ساری حدیں ٹُوٹ چکی ہیں۔ میں کسی کی زبان بندی کا قائل نہیں، نہ نئے تجربات کی راہ روکنے کے حق میں ہوں۔ دراصل یہ بھی اس دَور کا ایک پِٹا ہوا آوازہ ہے کہ اظہار پر کوئی بندش نہ ہو اور اُصولی طور پر بھی اِس کے ہم نَواؤں میں ہوں۔ لیکن اِس رَواداری سے بہت بیجا فائِدہ اُٹھایا گیا ہے۔ لکھنے والوں کو خود ہی احتیاط اور معقولیت سے کام لینا لازم تھا۔ لیکن اَدبی حلقوں میں داخلے کے لیے کوئی سَنَدی رکاوٹ نہیں۔ بڑھتی ہوئی انانیت اُستادی کے سِلسلۃُ الذہب کو بہا لے گئی۔ مُدیران و ناشِران یا تو بے پرواہیں یا تنقیدی صلاحیت سے

www.fb.com/owaisoloGy

عاری۔ چنانچہ ادب میں ایک اِنتشار کی کیفیت ہے ؎

یُوں تو ہر سمت سے اُٹھتی ہیں بڑی آوازیں
نہ کوئی جوت، نہ جھنکار، بُری آوازیں

اپنی اپنی ڈفلی اور اپنا اپنا راگ۔ افسوس کہ ڈفلی میں کوئی جان بھی تو نہیں ہوتی۔ شدید اِنفرادیت پسندی جو ہم نے اختیار کی ہے وہ بھی دوسروں کی نقالی میں بڑے گُل کھلا رہی ہے۔ شاعری خُرافات بن کر رہ گئی ہے۔ اتنے "اہلِ کمال" اُبل پڑے ہیں کہ شمار میں نہیں آسکتے۔ بہت سے ہیں جو مصنوعی نُدرت پسندی اور جعلی جِدت طرازی کے پردے میں اپنی بے کمالی کو چُھپاتے ہیں۔ اَلامان وَالحفیظ!

شاعری کے بہت سے رُوپ اور بہت سے مدارج ہیں۔ اس میں ہیئت کا تنوّع بھی ہے۔ مزاج و معانی کی بوقلمونی بھی۔ جعفر کی زٹلیات سے لے کر اقبالؔ کے مفکرانہ کلام تک ہر رنگ کی سمائی ہے اور ہر قسم شاعری کو پرکھنے کے پیمانے الگ ہیں۔ اکبرؔ کی ظریفانہ شاعری کا ذکر ہوگا تو بات اور قرینے سے ہوگی۔ اسے انیسؔ کے مراثی کے مقابل نہیں لایا جائیگا شاعری کسی انداز، کسی رنگ اور کسی سطح کی بھی ہو۔ باوقعت جبھی ہوگی جب اس میں کمال کا پہلو موجود ہو۔ اکثر شاعری جو اس دور میں پیدا ہو رہی ہے صرف شعرائے کرام کی پرائیویٹ ڈائریوں میں جگہ پانے کے لائق ہے

بڑی شاعری میں ایک حیرت کا عنصر ہوتا ہے کہ یہ بات، یہ لطف، یہ تاثیر ان الفاظ میں کیونکر پیدا ہوگئی۔ شاعری الفاظ کا فن ہے

www.fb.com/owaisoloGy

اس کا محرک یا عنوان یا مطمعِ نظر کچھ بھی ہو، ذریعۂ اظہار الفاظ ہی ہوں گے اب اس کا کیا کیا جائے کہ یورپ اور امریکا میں بعض لوگ الفاظ سے بھی پیچھا چھڑا رہے ہیں۔ ایک صنف "ٹھوس شاعری" کے نام سے پیدا ہوئی ہے جس میں الفاظ کی جگہ اعداد یا نقاط یا خطوط یا اقلیدسی اشکال سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان کی ایک بڑی منفرد ترتیب یہ کہہ کر پیش کی جاتی ہے کہ یہ میرے لاشعور سے برآمد ہوئی ہے اور میرا لاشعور تو گویا بڑی مقدس چیز ہے اور میں تو بزعم خود تخلیقی جینیس کا مالک ہوں۔ تو پھر میں اپنی ان لاشعوری اختراعات کو اپنے نفسی معالج ہی کے پاس کیوں نہ لے کر جاؤں کہ شاید وہ میری دیوانگی کے لیے کوئی نسخہ تجویز کر دے۔ جینیس اور دیوانگی میں بڑا قریبی رشتہ ہے۔ لیکن یہ تو دراصل دیوانگی بھی نہیں۔ شعر کے ساتھ چکلس بازی ہے جو بعض متشاعر یا دشمنانِ ادب کر رہے ہیں۔ خیر یہ بدعت غالباً ابھی یہاں تک نہیں پہنچی۔ اُدھر یورپ والوں نے کسی حد تک ہماری "بے حرکینیت" کو بھی اپنایا ہے۔ میں نے لندن کی ایک لٹریری سوسائٹی سے ایک مُہربند مجموعۂ کلام خاصے دام دے کر بڑے اشتیاق سے خریدا۔ اسے مہر بند اسی لیے کیا گیا تھا کہ اس کے ہر صفحے پر سوائے چند گندے الفاظ کے کچھ نہ تھا۔ بے چارہ بے حرکتیں تو پھر بھی بند لگنی کے لیے کچھ زور مارتا تھا۔ وہاں ایک ہی گند الفظ مختلف سائز کے حروف میں اُلٹا سیدھا، آڑا، ترچھا کر کے، اوپر سے نیچے تک پُورے صفحے پر چھپا ہوا تھا اور اس ایک لفظ کو ایک نظم قرار دیا گیا تھا۔ میں ان الفاظ کو دوہرانا نہیں چاہتا کہ یہ اوراق

www.fb.com/owaisoloGy

جو جناب راغب مراد آبادی کی پاکیزہ نعتوں کے ساتھ چھپیں گے اس گندگی سے آلودہ نہ ہوں۔

خیر، تو شاعری الفاظ کا فن ہے اور الفاظ نہ صرف تصوّرات اور معانی کا ایک عالم اپنے اندر رکھتے ہیں بلکہ اور بھی بہت سے امکانات کے حامل ہیں اُردو کا ذخیرۂ الفاظ کسی دوسری زبان سے ہٹیا نہیں بلکہ اپنی جگہ اتنا وافر اتنا فراواں ہے کہ دنیا کی کم ہی زبانیں اپنی لغوی صلاحیتیوں کی بنا پر اس کے مقابل آسکتی ہیں ۔

سمائی نہ اس پریم بانی کی پوچھو　　　بھرے ہیں یہاں چار سمتوں سے دریا

چنانچہ اظہار کی جو قدرت اور انداز کلام کا جو تنوع اُردو میں ممکن ہے شاید ہی کسی دوسری زبان میں اس حد تک موجود ہو۔ میں یہ بات محض قیاساً نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ کسی حد تک ذاتی شہادت کی بنا پر کہہ رہا ہوں۔

اولاً یہ کہ اُردو لغات کی ترتیب سے میرا گہرا تعلق رہا ہے بلکہ دو لیشت کا تعلق ہے ۔ اُردو لغت کے لیے اخذِ الفاظ و اسناد کی مہم چلی تو معلوم ہوا کہ ہمارے مصنفین نے عربی فارسی، سنسکرت سے لے کر انگریزی تک بہت سی زبانوں کے الفاظ کو دل کھول کر برتا ہے اور یہ لغات و اسالیب اس کثرت سے زبان میں دَر آئے ہیں کہ ان کا سمیٹنا مشکل ہو گیا ہے ایک طرف مسلم علماء نے کسی عربی یا فارسی لفظ کو غیر نہیں سمجھا دوسری طرف بعض ایسے مصنّف بھی تھے جنہوں نے ہندو مت یا ہندو فلسفے پر کتابیں لکھیں اور ان میں سنسکرت کے اِصطلاحی لفظ ایسی ہی کشادہ دستی سے اُردو کے دامن میں بھرے اور وہ بھی اپنی جگہ بڑے پائے کے مصنّف ہیں

www.fb.com/owaisoloGy

بلکہ "اہلِ زبان" ہونے پہ اصرار ہو تو اہلِ زبان بھی ہیں۔ وہ اپنی انہی تحریروں میں سنسکرت اصطلاحات کے ساتھ ساتھ عربی فارسی الفاظ بھی استعمال کرتے ہیں۔ تحریر پہ عُمومی طور سے اردو ہی کا اطلاق ہوتا ہے۔

ثانیاً میں نے شیکسپئر کے ایک مکمل ڈرامے "انطنی وقلوپطرہ" کا منظوم و مقفّیٰ اردو ترجمہ کیا۔ یہ بھی گویا اُردو لغات وقوافی کی ایک آزمائش تھی اور صاحبِ نظر لوگوں کی رائے میں اُردو یہاں بھی ہر طرح سے عاجز نہیں رہی۔ بلکہ اُردو میں ڈھل کر اردو کے شستہ وشگفتہ اسالیب کی بدولت ڈراما کچھ اور نکھر گیا۔

تاہم میں جناب راغب مراد آبادی کے اس کارنامے کے آگے کان پکڑتا ہوں جو اس وقت میرے پیشِ نظر ہے۔ اُردو الفاظ کی فراوانی اپنی جگہ۔ مجھے یہ بات تقریباً محال نظر آتی ہے کہ اُردو حروفِ تہجی کے اکھٹے ۲۱ حروفِ منقوطہ کو یکسر ترک کر کے ایک نظم یا ایک غزل یا ایک قطعہ یا ایک شعر بھی لکھا جا سکتا ہے۔ جو نہ صرف موزوں اور غیر منقوطہ ہو بلکہ ایسا ہی دل پذیر ہو جیسا کہ یہ نعتوں کا مجموعہ ہے واضح رہے کہ ان ۲۱ منقوطہ حروف میں ب بھ پ پھ سے نے کر کثیر الاستعمال حرف ن تک بہت سے مُصمتہ اور ی جیسا مصوتہ بھی شامل ہے جس کے بغیر شہوارِ قلم کا دو گام بھی چلنا مشکل ہے۔ یہاں اُردو کی معنوی صلاحیتوں نے جناب راغب کی قدرتِ کلام کے ساتھ مل کر عجیب کرشمہ دکھایا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اُردو کا وقار بڑھایا ہے۔ اب ہمارے پاس بھی فیضی فیاضی کی تفسیرِ بے نقط کے مماثل ایک ادبی کارنامہ ہویدا ہو گیا۔ فیضی کی سواطع الالہام بلاشبہ ایک معرکے کی تصنیف ہے لیکن انہوں نے اتنی آزادی اپنے لیے

fb.com/owaisolo Gy

ضرور روا رکھی کہ جہاں اس کڑی بندش کو نبھانے کی گنجائش دیکھی صرف وہیں قلم چلایا ہے۔ باقی مقامات سے صرفِ نظر کر گئے۔ مکمل تفسیر نہیں لکھی بڑے خلا چھوڑ دیے ہیں۔ اللہ اور محمدؐ نے بھی اُس کی بڑی مدد کی کہ دونوں نام نقطوں سے خالی تھے۔ بہرحال وہ اپنی جگہ ایک بڑا کارنامہ تھا تو یہ بھی کچھ کم نہیں کہ یہاں وزن کی بندش مستزاد تھی اور قافیہ کی بھی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شعر کا پایہ بھی اُستوار رکھنا تھا۔ چنانچہ کلام کہیں بھی بے لطف نہیں ہونے پایا۔ ورنہ بے نقط تو یہ مطلع بھی ہے ؎

ہم طالع ہُما مرادہم رسا ہوا
طاؤسِ کلکِ مدح اڑا اور ہما ہوا

مگر سراسر مصنوعی لگتا ہے۔ راغب صاحب کا پورا مجموعہ فنّی طور سے ہموار ہے جس میں حرف گیری کی کوئی گنجائش نہیں۔ اکثر نعتیں سلیس اور شستہ ہیں اور بعض ایسی رواں کہ وردِ زباں ہوجائیں۔

نعت میں جب تک خُلوص کلام شامل نہ ہو بات نہیں بنتی۔ یہ بڑی دشوار منزل ہے جہاں بڑے بڑوں کے قدم ڈگمگا گئے ہیں۔ نعت میں اس قسم کی کوری مبالغہ آرائی بھلی نہیں لگتی جیسی کہ روایتی قصائد میں ملتی ہے اور لطیفہ طرازی کے حکم میں آتی ہے۔ مثلاً گھوڑے کی سرعتِ رفتار کا بیان کہ

حاضری کھائے جو کلکتہ تو لندن میں ٹِین

یا یہ کہ ''زمین کے سات چکر کاٹ آئے اور عکس آئینے سے ہٹنے نہ پائے۔ اس قسم کی مبالغہ آرائیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ممدوح کی ہجوِ ملیح کی جارہی ہے۔ نعت کی نسبت سے اس موقع پر یہ شعر یاد آتا ہے ؎

www.fb.com/owaisologY

زنہار مباش زگروہے کہ فریبند
حق را بہ سجودے و نبیؐ را بہ درودے

نعت میں لہجے کی متانت کو قائم رکھنا شرط ہے۔ اگرچہ میرے لیے چھوٹا منہ بڑی بات ہے مگر ایک طرف تو غالبؔ کی یہ ادا کچھ زیادہ پسند نہ آئی کہ چار شعر کہہ کر نعت ہی سے دست کش ہوگئے اور خدا پر اٹھا رکھی۔
؎ کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است۔
یہ ٹالنے والی بات لگتی ہے۔ دوسری طرف مولانا جامیؔ کی یہ مبالغہ آرائی بھی کھٹکتی ہے کہ ؎

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی ست

گویا کہ درود شریف سے بلطائف الحیل معذرت چاہی جا رہی ہے جو قرآن نے حکماً واجب کیا ہے۔

راغبؔ صاحب کی نعتوں میں کہیں بھی کوئی بات ثقاہت یا معقولیت سے ہٹی ہوئی نہیں ملے گی۔ اظہارِ محبت و ارادت ہے، جیسا کہ چاہیئے مگر پوری احتیاطوں کے ساتھ جو ان کے خلوصِ کلام کی شاہد ہیں۔ یہ مجموعہ اردو ادب کے جواہر خانے میں ایک بیش بہا اضافہ ہے اور یقین ہے کہ فارسی میں فیضی کی سواطع الالہام کی طرح راغبؔ صاحب کا یہ کارنامہ بھی اردو میں منفرد رہے گا۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

ہمارے اس اموے کوی کے عمدہ اعلیٰ و اعلیٰ کلام کی کہ رسول صلعم کی مدح میں ہے کوئی داد کہ کامل کہلا سکے اس کم سواد کو محال معلوم ہوئی وہ فطور ہی سے کھل گیا کہ اس کڑی مہم میں اس کی ہمسری محال ہے اور اس سے

www.facebook.com/...

فراست رضوی
ایم۔ اے

روایت کا اعتبار

شاعری کی بنیادی شرائط میں جہاں اور بہت سی چیزیں شامل ہیں وہیں اس کی ایک انتہائی اہم شرط لفظ سے شاعر کی سچی ہم رشتگی بھی ہے جس طرح کسی مصور کے لیے محض مخصوص تخلیقی تجربات، جذبے، احساس، فکر اور تخیل کا ہونا ہی کافی نہیں بلکہ رنگوں کے استعمال پر اس کی گرفت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ سارا عمل جو تخلیقی ہیئت کی شکل میں اس کے اندر موجود ہے کوئی آرٹ فارم، اختیار نہیں کر سکتا فن جبھی فن ہے جب اس کا اظہار ہوتا ہے۔ شاعری میں اظہار الفاظ کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔ اس لیے جب تک شاعر میں لفظوں کو برتنے کا سلیقہ، اور ان کی مزاج آشنائی نہ ہو، جب تک وہ ان الفاظ میں چھپی ہوئی معانی و مفاہیم کی ممکنہ پرچھائیوں کو نہ دیکھ سکتا ہو اس کا تجربہ خواہ کتنا ہی بڑا تجربہ کیوں نہ ہو اس کا فن کارانہ اظہار یقیناً ناقص ہوگا۔ یہ بحث بہت نازک اور اختلافی ہے۔ کیونکہ اسی تصویر کا دوسرا رُخ یہ بھی ہے کہ بعض شاعر الفاظ کا صرفی نحوی اور کہیں کہیں تخلیقی استعمال سیکھ لیتے ہیں لیکن ان کی کاوشوں میں ان کا کوئی تجربہ، احساس یا جذبہ موجود نہیں ہوتا جس کی وجہ سے علاوہ شاعری کے ان کے فن پارے میں سب کچھ ہوتا ہے۔ مجھے اس صورت حال سے انکار نہیں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تخلیقی کاموں میں فن کے تکنیکی علم پر اور بہت سی

www.fb.com/urdusoftbooks

چیزیں فوقیت رکھتی ہیں مگر اس کے باوجود میں یہ سمجھتا ہوں کہ فن کار کے لیے فن کی تکنیک پر دسترس امر لازمی ہے۔ اِس علم سے فن کار اپنی تخلیقات کو زیادہ خوبصورت اور زیادہ پُر تاثیر بنا سکتا ہے بشرطیکہ کسب کیا ہوا علم اور اصولِ فن اس کے تخلیقی شعور کا حصّہ بن گئے ہوں۔ بہترین فن پارہ وہی ہے جو ایک توازن کا مظہر ہو جس میں شعور اور لاشعور کی ایک جامعیت پائی جاتی ہو۔

اس حوالے سے اگر حضرت راغب مرادآبادی کی شاعری کا مطالعہ کیا جائے تو وہ ایک ایسے شاعر نظر آئیں گے جو الفاظ پر کبھی بھی اپنی شاعرانہ گرفت کمزور نہیں ہونے دیتے۔ وہ فن کے اصولوں کو شاعری کی اساسی ضرورت سمجھتے ہیں۔ وہ جتنی اہمیت شاعرانہ فکر کو دیتے ہیں اتنی ہی اہمیت ان کے نزدیک صرفِ لفظی کی ہے۔ ہماری روایت میں لفظ بہت قیمتی شے تھا۔ فن کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی ۔ موجودہ زمانے میں ادب پر مغرب کے براہِ راست اثر نے ہماری نگاہوں میں ان سب چیزوں کو بے وقعت بنا دیا ہے۔ ان کی جگہ دوسری چیزیں لے رہی ہیں۔

عہدِ جدید کی اس صورتِ حال میں جناب راغب مرادآبادی جیسے بزرگ اور نکتہ آفریں شاعر ہماری بہت بڑی پونجی ہیں کہ وہ خالص مشرقی ادبی روایت کا عَلَم اپنے ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ستائش و دشنام سے بے پروا، ادب کے راستوں پر گام زن ہیں۔ وہ اپنے شاعرانہ عقائد میں بے انتہا سچّے اور مخلص ہیں۔ وہ الفاظ کا احترام کرنا جانتے ہیں اور دوسروں کو بھی الفاظ کا احترام کرنا سکھاتے ہیں۔ ان کی شخصیت سے روایت کا اعتبار قائم ہے۔

"مدحِ رسولؐ" راغب صاحب کا غیر منقوط، نعتیہ مجموعۂ کلام ہے۔

www.fb.com/owaisoloGy

اِس سے قبل منقوط نعتیہ کلام "مدحتِ خیر البشرؐ" کے نام سے چھپ کر اہلِ علم و ادب سے داد و تحسین حاصل کر چکا ہے۔ "مدحِ رسولؐ" سے پہلے اُردو میں غیر منقوط شاعری کی، خصوصاً نعت میں، بالالتزام ایسی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ اِنشاؔ، دبیرؔ، امینؔ اور کاملؔ جوناگڈھی وغیرہ کا کچھ غیر منقوط کلام کتابوں میں ملتا ہے لیکن اس کی حیثیت آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ فارسی میں سب سے بڑی اور اہم کاوش فیضیؔ کی "سواطع الالہام" ہے، جو تقریباً نایاب ہے۔ اِس کے علاوہ قدیم تذکروں میں بھی بعض شعراء کے غیر منقوط اشعار کا حوالہ ملتا ہے۔ قدیم روایت میں چونکہ صنائع اور بدائع کو جلالتِ سخن اور قادر الکلامی کی دلیل سمجھا جاتا تھا اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ غیر منقوط شاعری اس عہد کے مزاجِ شعری کے عین مطابق تھی، مگر کیونکہ اس صنعت میں دُوسرے لوازم کے ساتھ ساتھ دماغی محنت بھی درکار ہوتی ہے اس لیے پچھلے اَدوار میں بھی اس پر کم ہی توجہ رہی۔ پھر بھی شعراء دوسری لفظی اور معنوی صنعتوں کے ساتھ ساتھ اس صنعت میں بھی خامہ فرسائی کر لیتے تھے۔

رفتہ رفتہ صنائع اور بدائع اپنی اہمیت کھونے لگے۔ بدلتے ہوئے تنقیدی شعور نے انہیں رد کر دیا۔ اس طرح ایک طویل عرصے تک یہ صنعت طاقِ نسیاں میں پڑی رہی۔ یہ راغبؔ صاحب کا احسان ہے کہ انہوں نے اس صنعت کو طاقِ نسیاں سے نکالا اور اس پر جمی ہوئی گرد کو صاف کیا اور اس صنعت کو از سرِ تو آئینے کی طرح چمکا کر محفلِ شعر و ادب میں رکھ دیا۔

اس سے پیشتر کسی جگہ میں نے دماغی محنت کا ذکر کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ

www.fb.com/owaisoloGy

ادب ویسے بھی سہل انگاروں کا کام نہیں ہے۔ بقول اقبال، خونِ جگر کے بغیر سارے نقش ناتمام اور نغمہ سودائے خام ہے۔ لیکن جہاں تک دماغی محنت کا تعلق ہے اس میں ایک خطرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ شاعرانہ تکنیک کا کمال جذبے اور فکر پر غالب نہ آجائے۔ میں نے راغبؔ صاحب کے غیر منقوطہ کلام کو بالاستیعاب پڑھا ہے اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ انہوں نے اپنے موضوع کی بالادستی اور اس کے فطری پن کو کہیں بھی داغدار ہونے نہیں دیا۔ بعض اشعار روانی کے اعتبار سے ایسے ہیں کہ جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ یہ اشعار غیر منقوطہ ہیں پڑھنے یا سننے والے کو پتہ نہیں چلتا۔ مثلاً:

ہو گوہرِ اکرام عطا احمدِ مرسلؐ
ہر لمحہ کرم اور سوا احمدِ مرسلؐ

حاصل مُدام دل کو گُلِ مدّعا ہوا
دائم درِ رسولؐ ملا اور کھلا ہوا

محمدؐ کا کرم درکار ہو گا
مرا دل محرمِ اسرار ہو گا

محمدؐ کو مُراد و مُدّعا لکھ
دو عالم کا سہارا آسرا لکھ

www.fb.com/owaisoloGy

ہوگا معدوم ہالۂ اَوہام
حوصلہ حوصلۂ دلِ محصور

مرا دَور، دورِ مسائل
کرو حل مسائل محمدؐ

دو عالم کا دل اور دل آرا محمدؐ
ہمارا محمدؐ ہمارا محمدؐ

اسمِ رسولِ دوسرا صَلِّ علیٰ محمدؐ
وردِ مرا سدا رہا صَلِّ علیٰ محمدؐ

مسلسل اُس کا کرم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ہو وردِ دم ہمہ دم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

اگر ہو درک کلامِ رسولؐ کا راغب
گُلِ سوادِ ارم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

ہر عاملِ رسولؐ رہا حرص کا عدو
ہر کم سواد طامعِ دام و درم ہوا

www.fb.com/owaisoloGy

در ملا محمدؐ کا
دل ہوا محمدؐ کا

ہر طرح رہا دل کو
آسرا محمدؐ کا

کام ہر عدو کا مکر
اور دعا محمدؐ کا

سائل کرم ہر دم
ہر گدا محمدؐ کا

نعتیہ شاعری کی بنیاد جس شے پر رکھی ہوئی ہے اس شے کا نام ہے عشق رسولؐ اور عشق کے آداب میں پہلا سبق ہے اپنی ذات کی نفی یعنی کامل سپردگی اور کامل سپردگی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ انسان اپنی انا کا انکار نہ کر دے۔ مختصر یہ کہ اپنی انا کے انکار ہی سے وہ اقرار پیدا ہوتا ہے جو عشق کی صورت گری کرتا ہے۔ کوئی بھی مذہبی شاعری کسی نظامِ فکر یا شخصیت کے سامنے اس سپردگی کے بغیر ممکن نہیں۔ اگر یہ سپردگی نہ ہو تو شاعری ایک طلسم دروغ سے زیادہ اور کچھ نہیں ا۔ راغب صاحب اس راز کو جانتے ہیں، یہی سبب ہے کہ اُن کی نعتوں کے لہجے میں فخر و ناز، خطابت و طلاقتِ لسانی کے برعکس جذبے کی تہذیب

rekhta

www.fb.com/owaisoloGy

انکسار، خاکساری اور عاجزی کے عناصر پائے جاتے ہیں، کیونکہ اس ہستیٔ عظیم کے حضور، جو انسان تو کیا انبیاء میں بھی سب سے افضل ہو، جو فخرِ موجودات اور باعثِ تخلیقِ کائنات ہو تو اس کے غلام کا اندازِ سخن ایسا ہی ہونا چاہیے۔

مسکراہٹ کا اک درم مولا
کاسۂ روحِ گدا کا ہو معمور

اُٹھ ارادہ کر اور کمر کو کس
درِ سرکارؐ اور راغبؔ دور

دل کو مِلا درِ رسولؐ
صلِّ علیٰ درِ رسولؐ

المدد، المدد کہو
وا، وہ ہوا درِ رسولؐ

راغبؔ کم سواد اُٹھ
دوڑ، کھُلا درِ رسولؐ

مدّاحِ رسولؐ کا رہا دِل
واللہ کہ کام کا ہوا دِل

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

رِعلم و عمل و حلم کا طامع دل راغب
ہو علم عطا ، حِلم عطا احمدِ مرسلؐ

مصدرِ رحم و کرم ، علم و حکم ، صلح و سلام
آسرا دل کو رہا راغب رسول اللہ کا

دُرِ علم و عمل کرو مولا
اِس گدا کو عطا ، حماک اللہ

ٹی۔ ایس ایلیٹ نے METAPHYSICAL POETS میں
ایک جگہ لکھا ہے کہ "شاعر کو اپنے خیالات کو شدت کے ساتھ محسوس کرنا چاہیے یہاں تک کہ خیال ایک گہرے احساس میں تبدیل ہو جائے۔" میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نعتیہ شاعری میں محض سُنی سنائی یا پڑھی پڑھائی باتیں یا فقط سیرتِ پاک کے واقعات، اپنے عقائد کی روشنی میں لکھ دینے سے بات نہیں بنتی جب تک کہ نعت میں حضورِ اکرم سے لکھنے والے کا زندہ تعلق نظر نہ آرہا ہو۔ جب تک خیال احساس میں تبدیل نہ ہو گیا ہو۔ اسی لیے نعت کی احتیاطیں تقاضے اور ذمہ داریاں دوسری اصنافِ سخن سے کہیں زیادہ ہیں۔ راغب مُرادآبادی ان تقاضوں اور ذمے داریوں کو پوری طرح جانتے ہیں اور انھوں نے "مدحِ رسول" میں انہیں نہایت خوش اسلوبی سے پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ غیر منقوط الفاظ کے محدود دائرے میں رہتے ہوئے راغب صاحب نے جس وسعتِ فکر و فن کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ داد بھی ہے اور حیرت ناک بھی

www.fb.com/owaisoloGy

اور اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے پُرانے خطّاط چاول کے ایک دانے پر پورا سُورۂ اِخلاص لکھ دیتے تھے۔

rekhta

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

مَدحِ رسُولؐ کا صِلہ اُس کا کرم ہوا مُدام
گوہرِ مُدّعا مِلا، صَلِّ عَلٰی ہُوا وہ کام

www.fb.com/owaisoloGy

۷۸۶

رمم

اَلحَمدُ لِلّٰہ

اِک کم علم، کم اِدراک، کم اِحساس، کم آگاہ، کم حوصلہ، کاسِدو کاہِد، سائِد و سامِر، کاہل وکاواک، مَلُوم ومَسلُوس، دَاعِک و رِعاع، طالِع وکامِل، طِمطِم وطمُول۔ کم سعد وسوادِ آوارہ و اَمّارہ، کورو کر، اَصَم و اَعمیٰ، ھُوسٹ، کُوڑ، کٹھور، موڑھ، مُورکھ، اکل کھرا، لھکے، مُردہ دل، حِمار آسا، سگ سار، محرومِ اعمال صالح، گم کردہ صراطِ رسُول المَلاحم اور ارادۂ مدحِ رسُول! اَللّٰہ اَللّٰہ!! مگر گلہ طالع کس طور روا ہو کہ مالک اَللّٰہ اور ماسوا اللّٰہ مملوک۔

رو رو کر، گڑ گڑا کر اور ڈر ڈر کر کہہ کہ مولا! کردگارا، دَاورا، اَلمدد، اَلمدد، اَلمدد، اِلٰہ دادرس، رحم وکرم، رحم وکرم، ملال دُور کر اور دل کم حوصلہ کو، حوصلۂ محکم اور رُوح کو کامِل ملکۂ مدحِ رسولؐ عطا کر، واسطہ محمّد و آلِ محمّدؐ کا، درِ محامِدِ محمّدؐ کو وا کر، روح ودلِ مَدّاحِ احمدِ مرسل کو حامِد ومحامِدِ محمّد کا سراسر محرم، ہم صدا وہم دل کر۔

رسولؐ ہُدیٰ کا کرم اَللّٰہ اَللّٰہ

ہُوا دُور اِک اِک اَلم اَللّٰہ اَللّٰہ

www.fb.com/owaisoloGy

رہو محوِ مدحِ رسولِؐ دو عالم
ہو ہر لمحہ کارِ اہم اَللہ اَللہ

دلِ ولولہ محرُوم اور رُوحِ محرُورِ محترِز "مدحِ رسولؐ" کا اصرار کرے حمدِ صمد اور وردِ دُرود و سلام ہو، مدحِ مکارمِ رسولُ اللہ سلکِ کلام ہو اور کلام وہ کہ لاکلام، کلام الملوک ملوک الکلام اور مکمل دائرۂ مدحِ امامِ ہمام و رسولِؐ صلح وسلام ہو۔ وردِ اسمِ اطہرِ محمدؐ سے گُل کدۂ رُوح اور حرمِ دل مُعطّر مُدام ہو، دُور گردِ وساوس و اوہام ہو۔ ہر دم، ہر لمحہ، ہر ماہ اور ہر سال مدحِ مُطہّرِ حرم و مونسِ اسلام و رسولُ السّلام ہو۔

محمدؐ اساسِ دو عالم مُدام
امامِ ہمام و رسولُ السّلام
محمدؐ دل آرام و مصراعِ رُوح
محمدؐ علمدارِ صلح و سلام
محمدؐ سا ممدُوح راغب مِلا
مسلسل عطا اُس کا اکرام عام

مدحِ رسول (صلعم) کا ڈول ڈالا، مگر دل ڈرا، ہولا کہ روڑا اٹکا، اور گاہ گاہ اِک وہم سا ہوا، کھٹکا کہ اِک مادحِ کم سواد و کم علم، گاہ سارا گھاٹا اَصَم اور ممدُوح وہ مُعلّمِ درس گاہِ صمد و احد کہ اُس کا سا دوسرا مُتعلّم و مُعلّم ہو محال، سراسر محال۔ کہا اور مکرر سہ کرر کہا کہ

www.fb.com/owaisoloGy

مولا ساکھ رکھ لو، مولا ساکھ رکھ لو، مولا ڈھارس دو، ڈھارس دو۔

اور آس کا دَر کھول دو۔ لا محالہ اِسمِ اللہ اور اسمِ محمدؐ محرک ہوا۔

حَلالِ کارِ اِسمِ رسولِ اُمَم ہُوا
معدُوم وہم دُور مراہول ہَم ہُوا

اہلِ وِلا! الحمد اللہ اوّل اوّل سِلسلۂ مدحِ رسولِ اکرمؐ سہل معلوم ہوا، مگر دَرِ وصل کرمِ کردگارِ دوعالم محمدِ مختار رہا اور مسلسل رہا۔

الحاصل اُدھر اُس کا درِ مُرادو مرام وعطا و اکرام کھلا اور ادھر عُلوِ حوصلہ مُساعد ہوا، دل کو درد اور سر کو کاکُلِ سرکارِ دو عالم کا سَودا عطا ہوا۔ گُلِ مُراد کھلا۔ لعلِ مرام ملا اور مَسودۂ "مدحِ رسولؐ" کا کام مکمّل اور محررکا کاسۂ دل معمورِ سرورِ سرمد ہوا۔ الحمد للہ، الحمد للہ۔ اَللہ لا اِلٰہ اِلا ہُو۔

کِلکِ گوہر سِلک! اوّلاً لکھ لا اِلٰہ اِلّا اللہ محمدٌ رسُولُ اللہ اور ہردَم، ہرلمحہ اسمِ محمدؐ کا وِرد اور مدحِ رسُولُ اللہ کا مُصمّم ارادہ کر۔

محمدٌ احمدؐ و محمُود و حامِد
رسُولؐ "آمر" اولیٰ، مُوحِد (رمم)

وَاللہ اِس کو مُرسلِ احمدؐ مرسل کا کرم اور امداد و کمک کہو کہ کارِ مدحِ سرکارؐ سراسر عُمدہ و اَعلا ہوا۔ ہر وہم و وسوسہ ہوا ہُوا۔ ہَول و ہراس کا طلسم ٹوٹا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

www.fb.com/owaisoloGy

حاصل مدام دل کو کُل مدعا ہُوا
دائم درِ رسولؐ ملا اور کھلا ہُوا

محمدؐ احمدؐ، آمرؐ، اوّلؐ، اولیٰؐ، داعؐ، رسولؐ، حامدؐ، محمودؐ، عادلؐ، مُہدؐ، امامؐ، ماحؐ، کاملؐ، معلومؐ، محرمؐ، مکرمؐ، مطہرؐ، مدعوؐ، عادلؐ، طٰہٰ، طٰسٓ، حٰمٓ، طاہرؐ، مطہرؐ، رسول الملاحم، اعلم العلماء، عالم علم الاسماء، اکرم الکرما، اصلح الصلحا، ارحم الرحما، اکمل الکوامل حاکم الحکماء، ماہِ مصرِ ولا، محرمِ سرِّ لا و الا، سرورِ کلمۂ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، اسرارِ دو عالم آگاہ، مہرِ حرا، ہلالِ حرم مدعا، امامِ ہمامِ دوسرا احد کا معرکہ آرا و ماہرِ معارک، اولوالامر، سردارِ امم، سالارِ رسل، دہر کا دادرس، دلآرامِ آدمؑ و حوّا و داؤد و لوطؑ و صالحؑ و موسیٰؑ، مادحِ کُم سواد کا مولا، ہر سائل لا و سائل کا گوہرِ مدعا، اساسِ دہر کا ملاک مصدرِ کُل کا مُلہم، محرمِ سرِ حطّہ و سدرہ، آگاہِ ملاء اعلیٰ، مصدرِ علم و حکم ہر مدح سے ماورا، مُطّرِ رحم و کرم، مکرمِ عالم، ہر دور راہ وسائل اس کا، ملک و مال اُس کا، اور اس کم علم محرر کا حوصلہ گردِ صحرا و کاہ آسا۔ لاکلام اُس کا کرم ہوا اور مسلسل ہوا۔ الحمدللہ کہ درِ مراد کھلا، ساحلِ مرام ملا اور محامد و محامدِ سرکارِ دو عالم کا علم لہرا اُٹھا۔ اور اس طرح "مدحِ رسولؐ" کا سلسلہ مکمل ہوا۔ علوِ حوصلہ کا صلہ ملا۔ مگر اصل حلال کار محمد محررؐ ہر ہر گام رہا۔

ھو اللہ، الاحد، الواحد، الصمد، الحکم۔ الواسع۔ الملک، الاول، المالک، السلام، المصوّر، الودود، لہ الملک ولہ الحمد

www.fb.com/owaisology

ہُوالمطاعِ لِکُلّ، ہُوالاِمام لِکُل
مرا رسولؐ وہ صَلِّ عَلیٰ حماکَ اللہ

کردگارا! داورا! اک اک مادحِ سرورِؐ عالم، ہم عصر و ہم مصر، ہم دل و ہم رُوح، مُسلمِ حِلم و سِلم اطوار، طاہر کردار، صالح الاعمال، کار آگاہ، آسودہ روح، اہلِ دل، ہوادارِ محرّر اور مالکِ کلکِ "مدحِ رسولؐ" آرا، عالم اکرم و محررِ سطور آرا، ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی، شان الحق حقی، اطہر عباس ہاشمی اور فراست رضوی کو علم و حِکم سے مالا مال سطر سطر کا صلہ عطا کر، اک اک محرّر کا گام گام لمحہ لمحہ رسولِ معصوم (صلّی اللہ علیٰ رسولہ وسلم) ممد و مددگار ہو، اک اک مدّاحِ احمدِ مرسل (صلّی اللہ علیٰ رسولہ وسلّم) کا اہل الحلم و السّلم، محرّرِ عمار کا کارِ مرصع و طلا، معمورۂ روح کا حاصل، سُرورِ موسمِ گل کا حامل، کاسرِ اوہام و وسواس اور کمالِ ہر محرّرِ عہدِ حال ٹھہرا۔

کشفی و حقی، اطہر و فراست واللہ سطورکم کما لکم، کلامکم کالعسل و عملکم کالاسل۔ الحمد للہ علیٰ کرمہ۔

اہلِ دل، اہلِ ولا، اہلِ علم، اہلِ عمل، وَاللہ محامد و حمائدِ رسولؐ کا احصا محال، مگر "مدحِ رسولؐ" کو سلکِ دُرر کہہ کر سراہو اور ممدوح کو حاکمِ مصرِ رُوح و دل کہو اور اک اِک مصرع کا مطالعہ دل لگا کر کرو کہ راہِ اصلاحِ اعمال ہر طرح ہر طور سہل و ہموار ہو اور دل کا مدعا حاصل ہو اور اس کم سَواد محرّر کو دعا دو، ورِ اللہ اور رسولؐ اور آلِ رسولؐ کا آسرا رکھو

اِسمِ اللہ حلِّ کلِّ امور   وِردِ اسمِ محمدؐ اصلِ سُرور

www.fb.com/owaisnc.cy

rekhta

عَدلُ، صَمدُ، ودودُ، مودودُ اَللہ
رُوحِ سمکُ مُلہمِ دَاود اَللہ
اِک سِرِّ صد اسرار اَساسِ عالم
عالم عالم کا اصلِ معہود اَللہ

www.fb.com/owaisoloGy

اَلحمدُ لِلّٰہ

مُسلسل اُس کا کرم لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ
ہو وِردِ دَم ہمہ دم لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ

مَلال دُور ہُوا ، حل معمّا سُوال ہُوا
کُھلا وہ سِرِّ عدم لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

زمادِ راہِ عمل، لعل و گوہر و الماس
مُرادِ اہلِ ہمم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

مرا اُصولؑ، وداعِ ہوا و حرص و ہوس
دوا و مُدرکِ سم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

دل مُلُولؑ ملا، ہر طرح ملا آرام
سُرورِ راہِ عدم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

گُلِ مُراد کھلا دل ہُوا مرام آگاہ
دُعا و مرہمِ ہم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

صلاح کار و مُساعد رسولِ صلح و سلام
سلاحِ اہلِ حرم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

اساس و اصلِ دو عالم حدِ سما و سمک
درِ حصارِ حکم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

www.fb.com/owaisoloGy

اگر ہو دَرک کلامِ رسولؐ کا راغبؔ
گُلِ سوادِ اِرم لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ

ہفت روزہ "لاہور" ۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء

محمدؐ

کلامِ اَحد اور آلِ محمدؐ
کمالِ محمدؐ کمالِ محمدؐ
الم اور حم طٰہٰ
سُرودِ صمد ہے سَرِ حالِ محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

محمدؐ اساسِ دو عالم مدام
امامِ ہمام و رسولؐ السّلام

محمدؐ مہِ مصرِ اہلِ ولا
محمدؐ صمد کا مدار المہام

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ مددگارِ عالم سدا
محمدؐ مُطاع و مراد و مَرام

محمدؐ کا ہر حکم حکمِ الٰہ
کہو اس کو سلکِ گہر لا کلام

محمدؐ دلِ آرام و آحلامِ رُوح
محمدؐ علم دارِ صلح و سلام

محمدؐ وہ سالارِ اُمَم الاُمَم
کلاہِ عساکر مصادِ عوام

محمدؐ سا ممدوح راغب مِلا
مُسلسل عطا اس کا اکرام عام

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

اسمِ سرکارؐ مقصدِ اکرام
اور وِردِ اِس کا کاسِرِ اوہام

وہ ہمارا رسولؐ اِمامِ ہُمام
اللہ اللہ مؤسّسِ اِسلام

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

علم اُس کا طلوعِ مہرِ کمال
حلم اُس کا عطاردِ اکرام

اُس کا گھر، اہلِ دل کا گہوارہ
اُس کا دل مطلعِ مُرادِ عوام

محرمِ سرد و گرمِ عالم ہو
مَصدرِ علم و حلم و صلح و سلام

وہ مددگارِ آدمؑ و حوّاؑ
وہ اساسِ حمائد و اکرام

اہلِ عالم کو آسرا اس کا
سرِ راہِ سلوک اِک اِک گام

ماہِ عصرِ ولا کہو اُس کو
اہلِ دل، اہلِ علم، اہلِ کلام

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حلّالِ کار، اِسمِ رسولِ اُمم ہُوا
معدومِ وہم، دُور مرا ہَول و ہَم ہُوا

دِل محرمِ سُرورِ سوادِ حرم ہُوا
اَللّٰہُ الصّمد، کہ مسلسل کرم ہُوا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

حاصل گُلِ مُراد ہوا، ہولِ دل مِٹا
اِسمِ صَمَد، مُساعدِ اہلِ ہَمَم ہوا

ہر عائلِ رسولؐ رہا، حرص کا عَدُو
ہر کم سواد، طامعِ دام و دِرَم ہوا

رُوحِ رسولؐ و آلِ رسُولؐ المدد مدد
صَلِّ علیٰ، علاجِ کور و اَصَم ہوا

راغبؔ اُٹھاؤ سر کہ کھل اُٹھا گلِ مُراد
مَدحِ رسولِ دَہر کا، کارِ اَہَم ہوا

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حاصل مُدام دل کو گُلِ مُدّعا ہوا
دائم درِ رسولؐ ملا، اور کھُلا ہوا

کوہِ ملالِ دَرْد و اَلَم اور ہوسدِّ راہ!
حاصِل کرمِ رسولؐ کا دل کو سدا ہُوا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدؐ و آلِ رسول کا
اہلِ ولا و مہر، عَلَم ہو کھُلا ہُوا

لعل و دُرِ مَرام مِلا واہ واہ واہ
مَحوِ دُعا اگر، دلِ اہلِ ولا ہوا

اَللہ مُحمّدِ کا رہو، او رہ رَوِ حَرَم
ہو گا وہ سہل، عُسر اگر مرحلا ہُوا

راغب گُلِ مُراد کِھلا، وردِ حَمد کر
دل محرمِ صراطِ رسُولِ ہُدا ہوا

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

درودِ احمدِ مُرسَلؐ ہوا حماکَ اللہ
گُلِ مُرادِ دو عالم کِھلا حماکَ اللہ

وہ مہرِ علم، وہ ماہِ عطا، وہ مہدِ کرم
گروہِ اہلِ وَرع کو مِلا حماکَ اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

دلاورِ ہمہ عالم، امامِ اہلِ ہمم
اُحد کا معرکہ آرا رہا حماکَ اللہ

ہُوالمطاع دوعالم، ہُوَالامامِ بکُل
مرادِ رسول وہ صنوِ علی، حماکَ اللہ

وہ دُرِّ سلکِ احد سامعِ کلامِ صمد
سوارِ دُلدُلِ اسریٰ ہوا حماکَ اللہ

مُطہّرِ حرم و کاملِ عُلوم و عمل
مُطاعِ راغبِ محکوم کا حماکَ اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

اسمِ رسولِ دوسرا، صلِّ علیٰ محمدؐ
وِرد مرا سدا رہا صلِّ علیٰ محمدؐ

صدرِ صدورِ ملکِ کُل عالم و سرورِ رُسُل
مہر احد، مہِ حرا، صلِّ علیٰ محمدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مدح سرا ملائکہ، اور غطِ ردِ وسہا
حاصلِ دہر وہ ہوا، صَلِّ علیٰ محمدٍ

راہِ عدم کا موڑ موڑ، سہل اگر ہو گام گام
وِرد ہو دل کا داورا صَلِّ علیٰ محمدٍ

وردِ درود کا صلہ، سلسلہ اک سرور کا
گوہرِ مدعا ملا، صَلِّ علیٰ محمدٍ

اسمِ رسولؐ واہ وا، راغبِ کم سواد کا
کاسۂ دل مہک اٹھا صَلِّ علیٰ محمدٍ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

اہلِ دل کا عصا حُماک اللہ
اِسمِ احمدؐ رہا حُماک اللہ

محرمِ سِرِّ لَا حُماک اللہ
دلِ سرور ہُوا حُماک اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

ہر طرح اسمِ سرورِ عالم
ہو مرا آسرا حماکَ اللہ

عَلَمِ مدحِ سرورِ لولاک
مہر و ماہ و سہا حماکَ اللہ

دُرِّ علم و عمل کرو مولا
اِس گدا کو عطا حماکَ اللہ

اُس کا رحم و کرم کہو راغبؔ
درِ حرم کا کھلا حماکَ اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

دو عالم کا دل اور دل آرا محمدؐ
ہمارا محمدؐ ہمارا محمدؐ

ہو طمّاعِ حور و ارم اور مرا دل!
گُلِ مدّعا، کردگارا محمدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

دما دم رہا وِردِ اِسمِ عُلا کا
مِرا دَم ہُوا مشکِ سارا محمدؐ

مِرا ہمدم و ہم عدد اسم اُس کا
مِرا آسرا اور سہارا محمدؐ

مطاع و مددگار، مُصلح، مکرّم
مُسلسَل کرم کا وہ دھارا محمدؐ

دو عالم کا مالک، اَحد اور مُصوّر
ہوا راغبؔ اُس کا دُلارا محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

rekhta

مُحمّدؐ

کلمۂ لَا اِلٰہ کو عام کرو
کام اِسلام کا مُدام کرو
ہو مُسلسل عمل رسُولؐ آسا
سہو و آرام کو حرام کرو

www.fb.com/owaisoloGy

وردِ اسمِ رسولؐ ہو ہر دم
دلِ اہلِ حسد کو رام کرو

حاملِ اس کا ہُوا امامِ ہمام
عام اللہ کا کلام کرو

مدح گو اس کا ہو اگر اسوَد
مُکرماً کرمعاً سلام کرو

اسمِ سرکارؐ کا سِرو سواس
وِرد راغب علی الدوام کرو

rekhta

www.fb.com/owaisoloGy

rekhta

محمدؐ

رسولِ ہدیٰ کا کرم اللہ اللہ
ہوا دُور اِک اِک الم اللہ اللہ

سوادِ حدودِ حرم اللہ اللہ
حدودِ حرم اور ہم اللہ اللہ

www.fb.com/owaisoloGy

رہا اَلَلّٰہ اللّٰہ کرم اُس کا ہر دم
ہوا سہل کارِ عدم اللّٰہ اللّٰہ

مُعَلِّم، مُوَحِّد، مُطَہَّر، مُعَطّر
وہ سالارِ اُمّ الاُمَم اللّٰہ اللّٰہ

ہمارا مددگار ہمدم ہمارا
رسولُ السّلام و حَکَم اَللّٰہ اللّٰہ

محمد ہر طرح مالکِ مُلک اُس کا
وہ سردارِ اہلِ ہِمَم اللّٰہ اللّٰہ

مددگار ہوگا وہ ہر کلمہ گو کا
لحد ہو کہ راہِ عدم اللّٰہ اَللّٰہ

رہو محوِ مدحِ رسولؐ دو عالم
ہو ہر لمحہ کار اہم اللّٰہ اَللّٰہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

درود و سلام اُس کا حصہ کہ اُس کو
مِلا شرحِ صدرِ ارم اللہ اللہ

دو عالم کا مولیٰ کہو اس کو راغبؔ
محمدؐ مُرادِ دلم اللہ اللہ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

محمدؐ احمدؐ و دل دار داور
محمدؐ محرمِ اسرارِ داور

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اللّٰہ کا دِل دار ہُوا سرورِ لولاک
اِسلام کا سالار ہُوا سرورِ لولاک

ہر دور کا حِصّہ رہا، رحم و کرم اُس کا
داعِ ہمہ اَدوار ہُوا سرورِ لولاک

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُسلم کو ہُوا سہل، ہر اِک مرحلہ آہا
سَر آمدِ اَحرار ہوا سَروَرِ لَولاک

وکھ، دَرد، دِلِ مضطر، ہوا دُور اہلِ وَرَع کا
وَاللّٰہ، صَمَد اَطوار ہُوا سَروَرِ لَولاک

اِک سِلسِلہ ہو رَسم و رہِ حمد کا ہر دَم
دِل مائلِ اَظہار ہوا سَروَرِ لَولاک

ہو وَسوسہِ راہِ عَمل دُور، کہ ہر گام
راغبؔ کا مددگار ہوا سَروَرِ لَولاک

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

محمدؐ کا کرم درکار ہوگا
مرا دل محرمِ اسرار ہوگا

دُعا دورہ رَوِراہِ صمد کو
رَسُولؐ اللہ کا دِلدار ہوگا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

حرم کا ولولہ اور دورِ ساحل
غلوِ حوصلہ درکار ہو گا

مددگار و محمد راہِ عدم کا
مرا مولا، مرا سردار ہو گا

دِلدّر دور ہو گا دِل کا اِک دم
کرم سرکارؐ کا درکار ہو گا

محمدؐ در دِلم الحمدُ للہ
ملک آسا مرا کردار ہو گا

معلّم سرورِ ہر دوسرا کا
عمل کا عِلم کا کہسار ہو گا

عدو و راغبِ رسولؐ دوسرا کا
ہلاکِ سہم و ستم مار ہو گا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

مُحمّدؐ کو، مُراد و مُدّعا لکھ
دو عالم کا سہارا، آسرا لکھ

مُحمّدؐ، راکع و حمّادِ مولا
اُٹھا کِلک اور رُودادِ حِرا لکھ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ سرور و سالارِ اسلام
وہ محرم عالمِ اسرار کا لکھ

محمدؐ آدمؑ و حوّاؑ کا ممدوح
مساعد اہلِ عالم کا رہا لکھ

محمدؐ مکرم و مطعام و موہبر
مددگار و مرادِ ہر گدا لکھ

محمدؐ کو رسولُ اللہ لکھ کر
مطاع و آمرِ اہلِ ولا لکھ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحَمَّدؐ

رسولِ اکمل و اعلیٰ محمدؐ
مِمدِ کار و دَہر آرا محمدؐ

محمدؐ کا ہوا اللہ، والہ
ہوا اللہ کا والا محمدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

کہو اُس کو مدارِ ہر دو عالم
کہ دلدارِ اَحد ٹھہرا محمدؐ

دل اُس کا محرمِ دردِ اراہل
محطّ و ساحل و ماوی محمدؐ

مرامِ صالحؑ و داؤدؑ راغب
مرادِ آدمؑ و حوّاؑ محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

rekhta

محمدؐ

دل کا ہو وِرد اگر سدا صَلِّ علیٰ محمدؐ
دُور ہو گردِ ماسِوا صَلِّ علیٰ محمدؐ

دام و دِرم کا دائرہ اور مرا ہو مُدّعا!
گوہرِ مُدّعا مرا صَلِّ علیٰ محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

اُس کا کرم سما سما لمعۂ گُل کا سلسلہ
مہر و عُطارد و سُہا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

رحم و کرم مُدام کر، رسمِ سُلوک عام کر
اور ہو کس کا آسرا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

آگ کا طَوُل طُور کا مسئلہ حَل مُعَمّا ہوا
سترِ اَحَد کا دَر کُھلا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

مَردُم و مور و مار کو، کاہ کو کوہسار کو
حکمِ صَمَد، گُلِ عطا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

گردِ ملال کو روکر، دُور ہو کس طرح مگر
ردِّ ملال لا دوا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

سہمِ سُلاس دُور ہو، دل ہمہ کوہِ طور ہو
مالکِ مُلک دوسرا صَلِّ عَلٰی محمدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

اہلِ سلوک عام ہو رسمِ محامدِ رسولؐ
صدر درِ ارم ہو وا صَلِّ علیٰ محمدؐ

وہ درِ مرگ وا ہوا، مالکِ مُلک اَلمَدد
سہل مرا ہو مرحلا صَلِّ علیٰ محمدؐ

دل کا ہراس مٹ سکا راغبِ لُطف و عمل مگر
اُس کا کرم اگر ہوا صَلِّ علیٰ محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحَمَّدؐ

ہُوَ اللّٰہُ اَحَدْ، مَدّاحِ مُرسَل
وَمَا اَدْرَاکَ مَا مَدْحِ مُحَمَّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

مَولدِ رسولُ اللہ کا صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ
دِل کو اِرم کا سا لگا صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

ہر سالکِ راہِ ہُدا، درگاہِ مولا کا گدا
مَحوِ حصولِ مُدّعا، صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

www.fb.com/owaisoloGy

اَللہ اُس کا اور وہ، کامل رسول اَللہ کا
وہ مالکِ ہر دوسرا صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

اَحمدؐ، محمدؐ، مُسلمِ اوّل، مُعلِّم اور حَکَم
مُلہَم، کلامُ اللہ کا صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

آگاہِ سِرِّ لَا اِلٰہ، اَوّل مُوحِّد واہ واہ
صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

مولا کا کہہ اس کو کرم، راغب ملا واللہ وہ دل
مدّاح، سرورؐ کا رہا، صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

ہو گوہرِ اکرام عطا احمدِ مُرسلؐ
ہر لمحہ کرم اور سوا احمدِ مرسلؐ

اللہ کا محکوم، محمودِ عمل و علم
سہل اُس کا ہر اک کام ہُوا احمدِ مُرسلؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُسلم کا اِرادہ ہو مُصمّم ہمہ ادوار
ہر کام ہو مُسلم کا کھرا احمدِ مرسلؐ

مَعمل ہو دِل اُس کا، کرم و رحم و عطا کا
مُسلِم ہو سدا مدح سرا احمدِ مرسلؐ

اَللہ ہُوا اُس کا مُمِد اور مددگار
محسودِ عدو لاکھ رہا احمدِ مرسلؐ

عِلم و عمل و حِلم کا طامع دلِ راغب
ہو علم عطا، حلم عطا، احمدِ مرسلؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

کرم کر، اِلٰہِ دو عالم کرم کر
ہو ممدوحِ عالم کا ذرا و مرا سر

دلِ کوہ و کاہ و سما و سمک کا
ہوا آسرا، اسمِ ممدوحِ داور

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

سہارا ہُوا، اہلِ عالم کو اُس کا
سراسر، سراسر، سراسر، سراسر
ہُوا مُلحِدو! گردِ راہِ محمدؐ
طِلا، تُوتُوِ لالا، لعل اور گوہر
محمدؐ، کہ حاکم ہُوا مِصرِ دل کا
لکَ الحمدُللہ! مدّاحِ داور!
مِلا سامعِ حالِ دل، دل کو راغب
محمدؐ، رسولِ احد، عَصرِ محوَر

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

سرورِ دہر، مصلحِ اعمال
صاد کر صادِ دورِ ماہ و سال

دلِ مسلم ہو، مہر و مہ آسا
دور ہو گردِ وہم و ہول و ملال

www.fb.com/owaisoloGy

حاصلِ عمر وردِ سورۂ حمد
اور اسمِ رسول اساسِ کمال

حاسدِ آلِ سرورِ عالم
طامعِ لعل و درہم و اموال

گر عدو ہو رسول اکرم کا
ہو اُس کا سکھاؤ آڑو گلال

وردِ اسمِ رسول کا ہو صلہ
دلِ راغب مدام اکلِ حلال

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

دِل کو مِلا درِ رسولؐ
صَلِّ علیٰ درِ رسولؐ

لعلِ مَرام لُوٹ لو
لو وہ کُھلا درِ رسولؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مَصْدرو مَطْلعِ سحَر
اہلِ ولا درِ رسولؐ

وِردِ دُرود کر، ہو وَا
محوِ دُعا درِ رسولؐ

المدد المدد کہو
وَا وہ ہُوا درِ رسولؐ

راغبؔ کم سَواد اُٹھ
دور کھُلا، درِ رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

دو عالم کا حاصل محمدؐ
محامد کا حامل محمدؐ

علمدارِ اسمِ احد کا
وہ علّامِ کامل محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مددگارِ حوّاؑ و آدمؑ
عطا کارِ سائل محمدؐ

مرا دورِ دورِ مسائل
کرو حل مسائل محمدؐ

کرم کا ہو دہارا اِدھر کو
ہو اصلاحِ کامل محمدؐ

مُداوا وہ ہر دردِ دل کا
مددگارِ ہر دل مُحمّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

عالمِ عِلم الاَسما احمدؐ
طٰہٰ، عالم آرا احمدؐ

محرمِ سِرّ احد کا احمدؐ
حاکمِ کُل کا دُلارا احمدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مرسلِ داور، دہر کا سرور
رہ روِ راہِ اسرا احمدؐ
اُس کا مسلک کامل و اکمل
مسلمِ اوّل و اعلا احمدؐ

لوح کا دِل مسرور سراسر
کلکِ صمد کا لکھا احمدؐ

درگاہِ اللہ صمد کا
راغب لولوِ لالا احمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

سرورِ دوسرا دُرُود و سلام
ماہِ دارِ حِرا دُرود و سلام
محرمِ سِرِّ لا و اِلّا اللہ
حُرمِ مُدّعا دُرُود و سلام

www.fb.com/owaisoloGy

اسد اللہِ عصر امامِ دہر
شمعِ راہِ ہدیٰ درود و سلام

کوہِ حلم و اساسِ علم و کمال
سرورِ اہلِ ولا درود و سلام

حمد آگہ، موحدِ اول
کہہ مسلسل دلا درود و سلام

دلِ راغب کا وِرد ہر لمحہ
ماہِ مصرِ عطا درود و سلام

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اِسمِ اللہ، حلِّ کُلِّ اُمُور
وِردِ اِسمِ محمّدؐ اصلِ سُرور

مُسکراہٹ کا اِک دِرم مولا!
کاسہ، رُوحِ گدا کا ہو معمُور

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

سرورِ دوسرا کا اِک اِک گام
سرِ راہِ معاد لمعۂ طُور

لمعِ راہِ عمل دُرود و سلام
گردِ راہِ عمل، ارم ہو کہ حُور

ہو گا معدُوم، ہالۂ اَوہام
حوصلہ، حوصلہ، دلِ محصُور

واہمہ دُور کر، کمر کس، اُٹھ
درِ سرکار، اور راغب دُور!

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

مدّاح رسولؐ کا رہا دل
واللہ کہ کام کا ہوا دل

ہوگا۔ اُس کا کرم اگر ہو
گردِ رہِ سرورِ ہُدا دل

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

اَللّٰہ کمالِ اسمِ احمدؐ
لالہ آسا کھِلا مرادِ دل

سالارِ رسلؐ کرم، گدا کا
ہو محرمِ نفسِ مدعا دل

مسموع ہو گر کلام اَحَد کا
وَاللّٰہ مسرور رہو سوادِ دل

اِلّا سرکارِؐ ہر دو عالم
راغبؔ کس کو مِلا رسا دل

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

ہو مُسلسل کرم رَسُولُ اللہ
دُور ہو ہر اَلَم رسُول اللہ

رُوح کو ہو سُرور ورِدِ دُرُود
دَرد دل کا ہو کم رسُولَ اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

سہل ہو سہل ہر طرح ہر دم
راہِ مُلکِ عدم رسول اللہ

اہلِ اسلام کو ہو کُل حاصل
دُور ہو ہول وہم رسول اللہ

دلِ مسلم کو لعلِ لمعۂ طور
ہو سوادِ حرم رسول اللہ

راہِ مکّہ، رہِ حرم، ہر طرح
ہم کو راہِ ارم رسول اللہ

دلِ مسلم کو ہو رَمادآسا
حرصِ دام و درم رسول اللہ

دلِ راغب ہو، محوِ وردِ دُرود
حرصِ عالم ہو کم رسول اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

مرا سَر ہو رسولؐ اللہ کا دَر ہو
رسُولؐ اللہ کا دَر ہو مِرا سر ہو

سرِ مکّہ، گدا اُس کا سَراسَر ہو
اگر حاصِل مُدامِ امدادِ داور ہو۔

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

اُٹھو، راہِ حرم لو، ڈر کو ٹھکرا دو
دَرہ حائل ہو، صحرا ہو کہ صرصر ہو

سلام اہلِ ولا اُس کو کرو اُٹھ کر
محمدؐ کا گدا، اَسود کہ اَحمر ہو

مُراد اک دم ہو حاصل مردِ مُسلم کو
مَرامِ دِل گر اُس کا اِسمِ اطہر ہو

عَلَم ماہِ محرّم کا کُھلا راغبؔ
اَلَم اِک سال ہر دم دل کا محور ہو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

rekhta

مُحَمَّدؐ

دُکھ کا مداوا اسمِ مُحَمَّدؐ
مرہم دِل کا اسمِ مُحَمَّدؐ

لُو لُوِ لالا اِسمِ مُحَمَّدؐ
ہار ہمارا اسمِ مُحَمَّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

حَلّالِ ہر اَمرِ مُوَلِّم؟
دِل کہہ اُٹھا اسمِ محمّدؐ

مُسلم! حکمِ اَحد کا صَلُّوا
وِردِ ہمارا اسمِ محمّدؐ

ہر دل ہو اِس اسم کا محرم
عِلْمُ الاَسماء اسمِ محمّدؐ

دُور ہوا آلام کا دھڑکا
دِل کا سہارا اسمِ محمّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

محمدؐ کا سہارا اور مدد ہو
مُمِدِّ کارِ اللہُ الصّمد ہو

دلِ مُسلِم ہو محوِ کارِ اِسلام
عدُو کو لاگ ہو اور لاکھ کَد ہو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

صراطِ مُسلِم کا ہِل ہو ہموار
الگ ہر طرح راہِ دام و دَد ہو

دلِ مدّاحِ اَحمدؐ ہو گُل آسا
مگس آسا دلِ اہلِ حَسد ہو

اَلم ہو والدِ سرکار کا دُور
مُعَطّر احمدِؐ مرسل لحد ہو

مآلِ عُمر ہو راغب دل آرا
اگر وِردِ ہُوَ اللہُ اَحَد ہو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

آمد محمدؐ، الحمدللہ
آورد اسلام صد واہ صد واہ

اسمِ محمدؐ، ہر سال و ہر ماہ
مولا دلم را، وردِ سحرگاہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

صَدْرُ الصُّدورِ مُلکِ دو عالم
حَلّالِ ہر اَمرِ اَسرار آگاہ

دَاؤدؑ و لُوطؑ و موسیٰؑ و آدمؑ
مدّاحِ سرور، اَلحَمدُ لِلّٰہ

محمود، احمد، طاہر، مطہر
عالم معلم، صدواہ صدواہ

دائم مکرّم، موعودِ مُلہَم
سِدرہ لوا و اللہ آگاہ

اسلام راغب سِلمِ مکمّل
مَسدُود کردا و ہر راہِ اکراہ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اِسمِ محمّدؐ آہا آہا
دل کا صحرا مہکا مہکا

راہِ عدم کا دُور ہو دھڑکا
اِرحم اِرحم، مولا مولا

www.fb.com/owaisoloGy

اِسمِ اَحَد کا دائرہ ٹھہرا
لَمعۂ اوّل ماہِ حِرا کا

رَہ روِ راہِ سرورِ عالم
لعل و گُہر کو ٹھکرا اُٹھا

حاصلِ علم، عالمِ کامل
وہ ممدوحِ آدمؑ و حوّاؑ

ڈر ہو عَدُو کا اور راغبؔ کو
راغبؔ کا اللہ رکھوالا

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

سِرِّ احد آگاہ محمدؐ
اہلِ دل ، وَاللہ محمدؐ

اُس کا وُرُود اکرامِ صمد کا
مُلہَم اِلاّ اللہ محمّد

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

کارِ مُسلم، حمدِ مُسلسل
واہ مُحمّدؐ، واہ مُحمّدؐ

دُر ہو حرم کا اور مرا سر
کم ہو طُولِ راہِ مُحمّدؐ

دُر ہُوا اُس کا عُنصرِ دو عالم
حارسِ مہر و ماہ مُحمّدؐ

رُوحِ راغب ذرد سراسر
دل کا عالم آہ مُحمّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحَمَّدؐ

دل دارِ حمد ہُوا محمدؐ
راغب مرا آسرا محمدؐ

اِسلام کا محور اسمِ اَللہ
اِسلام کا دائرہ مُحَمَّدؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

ہر مردِ ملول کا مددگار
آرامِ دلِ گدا محمدؐ

صمصامِ اَحَد اُحد کا سالار
لمعِ طُور و طُویٰ محمدؐ

سِرِّ علم و عمل کا محرم
اسلام کا مدرسا محمدؐ

راغبؔ کا مکرّم مُطہّر
اللہ کا لاڈلا محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

رسولِ مکرم محمدؐ محمدؐ
مرا وِرد ہردم محمدؐ محمدؐ

مُوسّس وہ اسلام کا اللہ اللہ
وہ مرسل وہ مُلہَم محمدؐ محمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

کلام اُس کا، اَللہ کا، اور سراسر
وہ ممدُوحِ عالم محمّدؐ محمّدؐ

مُعَلِّم ہوا اُس کا ہر طرح اَللہ
مُعَلِّم، مُعَلَّم، مُحَمّدؐ مُحَمّدؐ

حُصولِ مَرام اُس کا اِسمِ مُطَہَّر
مددگارِ آدمؑ محمّدؐ مُحَمّدؐ

مُحَمّدؐ کا ہو وِردِ ہر لمحہ راغبؔ
مُطاعِ دو عالم مُحَمّدؐ مُحَمّدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

مُحمدؐ مددگار و سرور ہمارا
دِلدّر رہا دُور ہو کر ہمارا

سَہارا ہو دِل کو رسولِؐ احد کا
سَراسر ہو ہر کام داور ہمارا

www.fb.com/owaisoloGy

مُساعد ہوا، وِردِ اسمِ محمدؐ
مُسلسل مُعطّر رہا گھر ہمارا
محمدؐ کا دِل دادہ ہر مردِ مُسلم
ہر اَسود ہمارا، ہر اَحمر ہمارا

گدا اور کرم، سرورِ دوسرا کا!
کہا مُسکرا کر، سگِ در ہمارا

عمل مدحِ سرکار کا واہ راغبؔ
مُعطّر رہا کلکِ منظر ہمارا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

در مِلا محمدؐ کا
دِل ہُوا محمدؐ کا

سائلِ کرم ہردم
ہر گدا محمدؐ کا

www.fb.com/owaisoloGy

کام ہے ہر عدو کا مکر
اور دُعا محمدؐ کا

ہر طرح رہا دِل کو
آسرا محمدؐ کا

دِل مرا رہا مدّاح
داورا محمدؐ کا

مدح کار راغب کو
رکھ سدا محمدؐ کا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

وِرد کر او دل! سدا اسمِ رسولؐ اللہ کا
دُور ہر لمحہ ہراس و ہَول ہوگا راہ کا

کاکُلِ سَرورؐ کا سودا سَر کو ہو مَولا عطا
دل کو حاصل ہو سُرورِ سَرمدؐ اُس درگاہ کا

www.fb.com/owaisoloGy

ہر طرح ہو وَالہِ احمدؐ، دلِ اہلِ سلوک
ہو سوا ہر لمحہ، الحاصل کرم اللہ کا
ہر طرح گہوارۂ گردِ رہِ سرور لگا
سالکِ راہِ ولا کو عکس مہر و ماہ کا

حوصلہ ہارا اگر دل، کم ہوا وردِ الٰہ
لا محالہ اس کو لکھا، اِک محل صد آہ کا

کُل کا وہ مولا، دو عالم کا سہارا، آسرا
دوسرا، اور حاکم و آمر ہو کوہ و کاہ کا!

مصدرِ رحم و کرم، علم و حکم، صلح و سلام
آسرا دل کو رہا راغبؔ رسول اللہؐ کا

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

سِرِّ اَحَد کا مَحرمِ اَولیٰ مِرا رسُولؐ
آگاہِ سِدرہ، عامدِ اسریٰ مِرا رسولؐ

سَالارِ دَہر، حاصِلِ عالَم، مُرادِ دلؐ
عَلّامِ عَصر، عادِل وطٰہٰ مِرا رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحکمِ عمادِ عِلم، عَلَمدارِ لَا اِلٰہ
اسلام کا موسّسِ اعلیٰ مرا رسولؐ

صدرُ الصُّدُورِ عالمِ کُل، صاعدِ سَما
محمودِ آدمؑ، احمدِ والا مرا رسولؐ

لَعلِ مُرادِ مَردُم و حُور و ملائکہ
مَمدُوحِ لُوطؑ و آدمؑ و حوّاؑ مرا رسولؐ

راغبِ اِمامِ عصر، اَسدُ اللّٰہِ کامگار
اہلِ وِلا کا سائِدُ و ماویٰ مرا رسُولؐ

rekhta

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اِسمِ مُحمّدؐ، اصلِ دو عالم
مدحِ رسولِؐ اکرم اور ہم

گُل کدۂ رُوح و دلِ آدمؑ
مُلکِ مُحمّدؐ کا ہر موسم

www.fb.com/owaisoloGy

اِک اِک لمحہ کارآمد ہو
صَلِّ عَلیٰ کا وِرد ہو ہردم

مولا مولا مولا مولا
اِرحَم اِرحَم اِرحَم اِرحَم
دل کا سُرور اور روح کا حاصل
عہدِ رسولِؐ اکمل و اکرم

معرکہ آرا کوہِ اُحد کا
اعدل و اسعد، مُرسلؐ و مُلہَم

وہ کہ سوارِ محملِ اسریٰ
سرِّ اَحد کا سامع و محرم

راغبؔ کا دل اور کرم اُس کا
سلسلۂ اکرام مسلّم

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

گوہرِ مُدّعا رسُولُ اللہ
حاصلِ دوسرا رسُولُ اللہ
اِرم آسا ہو گُل کدہ دل کا
وِردِ اگر ہو سدا رسُولُ اللہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

صمد آگاہ و محرمِ اسرار
کہو، صلِّ علیٰ، رسول اللہ

ماہ و مہر و سُہا کا اہلِ ولا
دائماً دائرا رسول اللہ

آسرا اس کا رکھ سدا راغب
رائم ہر گدا رسولُ اللہ

rekhta

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

بر سرِ سرّ کار کُلاہِ اَو حیٰ
اَللّٰہ مددگار و مُحمّدِ مولیٰ
وُہ حامد و محمُود، مُحمّدؐ، احمدؐ
سالارِ رُسُل، عالمِ علمُ الاَسما

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

عِلم و حِلم و عمل کا مُحکم کہسار
دَاعِ اِسلام، وہ رسُولِؐ اَحرار
اُس کا مدّاح، حاکم و مالکِ مُلک
وہ مالکِ مُلک کا دُلارا، دِلدار

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حلّالِ مسائلِ دو عالَم اللہ

اللہ کا رسولؐ، ہر دو عالَم آگاہ

کر مدحِ رسولِؐ دوسرا مَردِ ملول

رکھ دل کو، رہِ عمل کا، ہر لمحہ گواہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

حلّال مسائلِ دوعالم اللہ
اللہ کا مدّاح محمدؐ ہو گواہ
مسلک مرا حمدِ صمد و مدحِ رسولؐ
ہر گام کرم اُس کا ہو راغبؔ ہمراہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اِسلام کا معمار محمدؐ واللہ
مُسلم کا مددگار محمدؐ واللہ
صَرحِ کردار کا عمادِ مُحکم
اَللہ کا دِلدار محمدؐ واللہ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

دل عکسِ حرم ، اور حرم آرا وہ رسولؐ
وَاللہ مددگار ہمارا وہ رسولؐ
اسلام کا ہمدرد و عمادِ مُحکم
اہرامِ دو عالم کا سہارا وہ رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

وہ سرورِ والا گہر و کاملِ علمؐ
وہ مصدرِ اسرارِ اَحد، محورِ حلمؐ
وہ مُسلمِ اوّل اور داعِ اسلام
اسود، احمر کو لمعِ مہر و مہِ سلمؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

وا ہوگا درِ امام آؤ لوگو
دوڑو، دارُالسّلام آؤ لوگو
لاعلم ہو، اور رسولِؐ سدرہ آگاہ
حاصل ہوگا مرام آؤ لوگو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

سالارِ رُسُل، احمدِؐ مرسل کو کہو
واللہ مطاعِ ہر دو عالم لکھو
سرکارؐ کا مدح کار، اللہ صمد
سرکارؐ کا آسرا سدا ہو ہم کو

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حاصل کرمِ احمدِؐ مُرسَلؐ ہو سدا
حَلّالِ مسائل، مِرا مَولا، مَولا
وُہ ماہِ کمال ہو، دل آرام مدام
وِردِ اِسمِ محمدؐ کا کرو اہلِ ولا

www.fb.com/owaisoloGy

مُحَمَّدؐ

اَللہ کا مَمدُوح رسُولِ دوسرا
سردارِ اُمَم محرمِ سِرّ اسرا
ہر عالم و عامل کا مُساعد ہر دم
ہر کاملِ عصر کا مُعلّم مولا

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

وہ مصلحِ دہر، حاکمِ مصرِ علُوم
اللہ کا دِل دار، رسُولِ معصُوم
حِصّہ دارِ اِرم ہوا اُس کا مدّاح
اُس کا اِک اِک عَدُو اَصَم اور ملُوم

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

مدّاحِ محمدؐ کا، مکارم آگاہ
اُس کا درِ دل رہا سدا مطلعِ ماہ
طالح، طامح، ملوم، کائد، مردود
سرکارِ دو عالم کا عدو حائلِ راہ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

حاصل نَعلِ مَرام ہو گا ہو گا

حَل مسئلہ اور کام ہو گا ہو گا

سرکارؐ کا دَر رحم و کرم کا مَصدر

حکمِ اِکرامِ عام ہو گا ہو گا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

لاؤ لعلِ مرام لاؤ لوگو
ہر لُولُوِ لالا کو اُٹھاؤ لوگو
اللہ کا ممدوحؐ دو عالم کا رسولؐ
در اُس کا مدام کھٹکھٹاؤ لوگو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

وہ مالکِ مُلک اورہُوَ اللہُ احد
آرامِ دل و مُلہمِ علمِ سرمد
اِک اِک کلمہ گو کو سہارا اُس کا
وہ حاکمِ کُل حصارِ اسمِ احمدؐ

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

کردارِ رسولؐ دوسرا کِس کو مِلا
حکم اُس کا دراصل حکمِ اللہ ٹھہرا
ہر حکمِ محمدؐ کا ہو معمول مِرا
ہو راہِ عدم کا دُور مولا دھڑکا

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

سائلِ دُرِ اکرام و عطا کا ہو مدام
دل کو ہر طرح ہو گا حاصل آرام
اوہام کا درکار مداوا ہو اگر
وِردِ اسمِ رسولؐ کر اِک اِک گام

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اَللہ کا اکرام، دُرودِ سرکارؐ
اِسمِ سرکارؐ شمعِ راہِ احرار
ہو دُور کسک، رُوح کو حاصل ہو سرور
اور دِل کو عُلُوِّ حوصلہ دو سرکارؐ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

اِصلاحِ ہر اَمرِ دہر کارِ اسلام
اَحکامِ رسولؐ ہَا اَصلِ حِصارِ اسلام
ہو عاملِ ہر حُکمِ محمّد راغبؔ
کر دل کو مُدام کام گارِ اسلام

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

سالارِ اُمَم وہ ہمہ الماسِ کرم
آدمؑ کا مددگار، مطاع و ملہم
اللہ کا اکرام و عطا اس کا وُرود
اسلام کا سرگروہ، اساسِ عالم

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

حِلم و سِلم و ولا کا محور اسلام
اِسلام کا کام ہے حِکم مرگِ اوہام
سرکارِؐ دو عالم کا ورُودِ مسعُود
اللہ کا اِکرام ہے مُسلسل اکرام

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ

اَللہ کا دل دار، دُلارا وہ رسُولؐ
اکرام کا، لا اُٹھا ادبار وہ رسُولؐ
ہر عالَم و عالِم کو سہارا اُس کا
ہمدرد و مددگار ہمارا وہ رسولؐ

www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ

دِل ہو مِرا اَللہ مسلسل
گردِ راہِ احمدِؐ مُرسل

وِردِ اِسمِ سرورِ عالم
اہلِ عمل، ہر مسئلہ کا حل

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

مُحمّدؐ مُحمّدؐ کہو

اَحَد محرمو، عالمو، ہمدمو!
کرو وردِ اِسمِ مُحَمَّدؐ کرو
ہو آرام حاصل دل و رُوح کو
مُحَمَّدؐ مُحَمَّدؐ کہو

مُحَمَّدؐ اَساسِ عُلوم و حِکَم
مُحمّدؐ و مددگارِ اہلِ ہِمَم
مطاع و مرام و مُراد و کرم
مُحَمَّدؐ مُحَمَّدؐ کہو

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ وہ دِل دارِ اللہ کا
محمدؐ وہ سالارِ اللہ کا
محمدؐ عطا کارِ اللہ کا
محمدؐ محمدؐ محمدؐ کہو

محمدؐ کا آوردہ اسم اَحَد
محمدؐ کا ہر حکم حکمِ صَمَد
محمدؐ رسولِ صمد، المدد
محمدؐ محمدؐ محمدؐ کہو

www.fb.com/owaisoloGy

محمدؐ رسولِ امم، ماہ رُو
مددگارِ آدم ہوا اِسمہٗ
گواہ اس کا معمورۂ ہاؤ ہُو
محمدؐ محمدؐ محمدؐ کہو

محمدؐ کا اسم، اہلِ دِل لمعِ طُور
اَساسِ عمل، حَلِّ کُلِّ اُمور
محمدؐ کا وِردِ اِک مسلسل سُرور
محمدؐ محمدؐ محمدؐ کہو

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

فرہنگ

الفاظ	معانی
اَصَمّ	بہرا۔ بات نہ سُننے والا
اَعمیٰ	اندھا۔ نابینا
اَکل کھرا	بدمزاج۔ تند خُو۔ بے مروّت
آمِر	حکم کرنے والا۔ حاکم
اَولیٰ	زیادہ مناسب۔ زیادہ لائق۔
اِحصا	شمار کرنا۔ نگاہ رکھنا۔ دریافت کرنا۔
اِرحَم	رحم کر
اَعدَل	بہت عدل کرنے والا۔
اَسعَد	نہایت ہی سعید
اَرحَم	بڑا رحم والا
اَحلام	حُلم کی جمع بمعنی خواب
آسا	مانند۔ جیسا۔ مثل
اَسَد	شیرِ نر
اَسوَد	کالا سانپ۔ کالا رنگ
اَدوار	دَور کی جمع۔ پھرنا۔ گھومنا۔ گردش
اَحرار	حُر کی جمع۔ آزاد۔ شریف۔ جوانمرد۔ خالص عمدہ

الفاظ	معانی
اَساس	بنیاد۔ بنا
اَطہار	پاکوں کی جماعت
اَحمَر	سُرخ۔ غیر مُسلّح
اِلّا	مگر۔ سوا۔ حرفِ استثنیٰ
اَکلِ حلال	اَکل بمعنی غذا۔ روزی۔ کھانا۔ حلال۔ جائز
اَرامِل	بیوگاں، رنڈوا، محتاج
اَہرام	پُرانی عمارا اگر الف کو مکسور یعنی زیر کے ساتھ پڑھیں تو بمعنی بہت بوڑھا ہونا۔
اکرم الکرما	نیکوں میں سب سے نیک
ارحم الرحما	تمام مہربانوں سے مہربان۔ مہربان ترین۔
اَلواسع	کُشادہ
اَلوَدُود	محبوب۔ محبّ
اَدحیٰ	دحی کی
اُمَم	اُمّت کی جمع۔ شریعت۔ دین گروہ۔ مدّت قدوقامت۔

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy

الفاظ	معانی
حمار	گدھا۔ گورخر
حلّال	مشکل کام کا آسان کرنے والا بہت گرہ کھولنے والا تلی کا تیل بیچنے والا۔
حِکَم	ح پہ زیر اور ک پر زبر ہو تو حکمت کی جمع۔ اگر زبر ہو تو قضیہ کا فیصلہ کرنے والا۔ نیک کو بد سے جدا کرنے والا۔ اگر ح پر پیش اور ک پر جزم ہو تو بمعنی فرمان۔ پروانہ۔ فرمانا۔
حمّاد	بہت حمد کرنے والا

ح۔ الفاظ	معانی
حمائد	خوبیاں۔ اچھی خصلتیں
حُطَمہ	بڑی تیز آگ۔ تیسرے بڑے دوزخ کا نام۔
حِلم	بُردباری۔ آہستگی۔ عقل
محمود	جس کی بہت تعریف کی جائے۔
	بہت تعریف کرنے والا۔
حارس	محافظ
حماک اللہ	اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے۔

د

الفاظ	معانی
دمادم	پے در پے
دام ودد	دام جنگلی جانور۔ دد چار پایہ جو درندہ صفت پر
دھڑکا	خوف۔ اندیشہ
داعِک	بے وقوف آدمی
دُرَر	دُر کی جمع بہت سے موتی

الفاظ	معانی
داعٍ	بلانے والا
دِلّدر	نحوست۔ افلاس تنگ دستی۔ بدحالی
درک	پانا۔ معلوم کرنا۔ اگر "ر" پر زبر ہو تو دوزخ کا ایک طبقہ۔

www.fb.com/owaisology

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دار (عربی)	گھر۔ اِحاطہ۔ بستی (فارسی) مُطلق لکڑی اور پھانسی		چڑھانے کی لکڑی۔

ر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رِعَاع	نچلے طبقے کے لوگ کمینے		خاکساری کرنے والا
رَاکِع	سر جھکانے والا۔ عاجزی و	رَماد	راکھ۔

س

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سائِد	سردار	سامِع	سُننے والا۔
سار	مانند۔ جیسا	سرآمد	سردار۔ برگزیدہ۔ غالب
ساکھ	بھرم۔ اِعتبار	سامِر	افسانہ گو
سِلْم	صُلح۔ صلح کرنے والا۔	سِلک	ڈورا۔ دوڑی
	سلام۔ مذہبِ اسلام	سَرمَد	ہمیشہ۔ دائم۔ روز و شب
	دعا۔ سلامتی	سِلاح	ہتھیار۔ تلوار۔ ہاتھ کی چھڑی
سَما	آسمان		لڑائی کا سامان۔
سَواد	جسم۔ بدن۔ بہت سامان۔	سَمَک	مچھلی
	سیاہی۔ نواح۔ شہر کے	سَہم (فارسی)	خوف ڈر۔ عربی میں
	گاؤں۔ عام لوگ۔ دل کا		بمعنی۔ تیر۔ حصہ
	سیاہ نُقطہ۔	سُہا	نام ایک باریک ستارے کا
سَم	زہرِ قاتل۔ سُوراخ۔ ہڈی		جو بناتُ النعش میں ہے۔
سُلاس	بے ہوشی۔ وارفتگی	سائر	سیر کرنے والا۔ باقی۔ تمام۔

www.fb.com/owaisology

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَمَد	بلند مرتبہ۔ بے نیاز۔ ہمیشہ رہنے والا۔	صَرح	محل۔ اونچا مکان۔ بلند تعمیر۔ قصر۔ عمارت ظاہر کرنا۔
صَرصَر	بادِ تند۔ آندھی		
صَاد کرنا	تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔	صَمصَام	تلوار جس کا وار خالی نہ جائے آدمی کام میں گھسنے والا۔ سخت گھوڑا۔
صَاعِد	اُوپر چڑھنے والا		

ط

طَالِح	بد آدمی، تھکی ہوئی اُونٹنی صالح کی ضِد	طامِل	بدزبان۔ بے باک۔ پُرانا کپڑا گدلا پانی
طِمطِم	غیر فصیح آدمی	طُمُول	بدزبان مرد۔ بے باک
طَول	زیادتی۔ قدرت۔ تونگری فراخی۔	طامِع	حریص۔ خواہش والا اُمید والا
		طَمّاع	بڑا لالچی۔
صدر الصُّدور	اعلیٰ درجہ کا منصف	طَامِح	مردوں کو دیکھنے والی عورت سرکش۔ بلند۔
طُویٰ	ملک شام کی ایک وادی		

ع

عُلُو	بلندی۔ مرتبہ کی بڑائی		رات کی تاریکی۔
عَسَاکِر	عسکر کی جمع بمعنی فوج۔ گروہ۔ ہر چیز بہت سی	عُطَارِد	ایک ستارہ
		عَلّام	بہت بڑا عالم۔ علامہ

www.fb.com/owaisoloGy

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُقْر	جائے پناہ۔ جائے رہائی۔	عُسْر	دشواری
	زمانہ۔	عائل	نیازمند۔ عاجز۔ محتاج۔
علی الدّوام	ہمیشہ		مفلس و درویش۔ ترازو
عَلَا	بلند		غالب۔ جھکا ہوا۔
عُلَا	مرتبے کی بلندی۔ درجات	عِلمُ الاسما	ناموں نشانیوں اور صفات کا علم
عِماد	گھر۔ اونچی عمارت۔ لشکر	عمّار	صاحبِ علم و وقار۔ نیک
	کا قافلہ		صفات والا۔ بہت
عُلُو	ٹیک لگانے کی جگہ		عبادت گزار۔ نماز میں
عَصر	زمانہ۔ رات دن۔ دن کا آخر		جماعت کا پابند۔
	گروہ۔ قبیلہ۔ بخشش۔		ایک صحابی کا نام
	بارش۔ قید خانہ۔	عامِد	قصد کرنے والا

ک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کاسِد	کھوٹی۔ بازار جہاں خرید و	کھوسٹ	نہایت بوڑھا اور منحوس۔
	فروخت بہت کم ہوتی ہو۔		بے وقوف۔
کاواک	کھوکھلا۔ خالی۔ بے ڈول	کھٹور	سخت۔ کڑوا۔ سنگ دل
کَر	بہرا		بے رحم
کوڑھ	بے عقل۔ بے سلیقہ۔ گنوار	کھکھ	مفلس۔ تہی دست
	احمق۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل	کاہ	کٹی ہوئی سوکھی گھاس
کائِد	مکّار۔ فریبی۔	کاسِر	توڑنے والا۔
کور	اندھا	کاسہ	پیالہ

www.fb.com/owaisology

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کِلک	ہر ایک نے جو اندر سے خالی ہو۔ خصوصاً قلم کا نیزہ۔		وآئندہ۔
کَل	راحت۔ آرام۔ روزِ گزشتہ	کدُ	رنج پہنچا تا بتکلیف دینا محنت کام
		کنک	ٹیس۔ ہلکا سا درد۔

گ

گھامڑ	بدحواس۔ بے اوسان۔ احمق بدسلیقہ۔ پھوہڑ۔ کاہل سُست	گلاُل	ایک قسم کا سُرخ پاؤڈر

ل

لاکلام	بے شک۔ وہ بات جس میں گفتگو کی گنجائش نہ ہو۔	لمعہ	روشنی۔ چمک
لَعَمرُ اللہ	خدا کی قسم	لالا	روشن۔ درخشاں
لُولُو	بڑا اور آب دار موتی جو آب دار ہوں۔ یہ اسم جنس ہے جو قلیل اور کثیر دونوں کے لئے مستعمل ہے۔		جب لُولُو کے ساتھ آئے۔ بندہ۔ غُلام خدمت گار۔
لمع	چمکنا۔ روشن ہونا۔	لَولاک	اشارہ ہے لولاک لما خلقت الافلاک کی طرف (اگر نہ ہوتے آپ اے محمدؐ البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو) اور یہ حدیث قُدسی ہے یعنی وہ حدیث جو حضورؐ کو وحی کے ذریعے سے خواب میں پہنچے
لاگ	ربط۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلق۔ اَن بَن۔ عداوت۔ عناد۔		
لامحالہ	ناچار۔ بالضرور۔ مُحالہ بمعنی چارہ۔ علاج		

www.fb.com/owaisology

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمس	چھونا۔ کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا صحبت کرنا۔	لاطَوار	لاانتہا لاتعداد

م

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَلُوم	ملامت کیا ہوا	مَسلُوس	بے ہوش۔ دیوانہ
مُوڑھ	نالائق۔ جاہل۔ نادان۔ بے وقوف	مُورکھ	بے وقوف، جاہل، نادان ناواقف۔
مَملُوک	مُلک اور غلام جس پر قبضہ کر لیا گیا ہو۔	مَحامِد	مَحمِدَت کی جمع۔ خوبیاں۔ نیک خصلتیں، تعریفیں۔
مَردُود	پھیر دیا ہوا۔	مَکارِم	مَکرُم کی جمع۔ بزرگی۔ کرم۔ کریم۔
مَغرُور	جو غصہ میں گرم ہو گیا ہو۔		
مُؤسِّس	بنا ڈالنے والا۔ استوار کرنے والا۔	مِصراع	شعر کا آدھا حصہ۔ مصرع کواڑ۔
مُعَلَّم	تعلیم دیا ہوا۔ سکھایا ہوا۔ سدھایا ہوا۔	مُعَلِّم	تعلیم دینے والا۔
		مَرام	مقصد۔ مطلب
مُمِد	مدد کرنے والا	مُرسَل	بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ رسول وہ حدیث جسے تابعی بلا واسطہ صحابی حضور سے روایت کرے
مُرسِل	بھیجنے والا۔		
مَہد	پالنا۔ گہوارہ		
مَدعُو	بلایا ہوا۔	مَعارِک	مَعرکہ کی جمع۔ لڑائیاں
مُدرِک	سمجھنے والا۔ دریافت کرنے والا بات کو خوب پہچاننے والا	مُلہَم	الہام کیا گیا
		مَصاد	اونچا پشتہ۔ پہاڑ کا اوپر حصہ

الفاظ	معانی
ملاءِ اعلیٰ	بارگاہِ الٰہی
مُمطِر	برسانے والا
مُطاع	اطاعت کیا گیا۔
مُدرِک	محسوس، پکڑا ہوا۔ پایا ہوا معلوم۔ ر پر زبر ہو تو سمجھنے دریافت کرنے والا۔
مدارالمہام	وہ حاکم اعلیٰ جو امورِ سلطنت کا مرکز ہو۔ وزیر اعظم
مَصَاد	اونچا پشتہ۔ پہاڑ کا اوپری حصّہ۔ چوٹی۔ پہاڑی۔
مَصدَر	نکلنے کی جگہ
ماسِوا	سوائے خدا تعالیٰ کے تمام مخلوقات اور موجودات
مَعمَل	کارخانہ مِل۔ لیبارٹری
مَحسُود	حسد کیا گیا۔
مَعہُود	دیکھا اور پہچانا ہوا۔ عہد کیا ہوا

الفاظ	معانی
مُساعِد	مددگار
مُولِم	دُکھ اور الم دینے والا۔ درد مند کرنے والا۔
ماویٰ	منزل۔ ٹھکانا۔ پناہ پکڑنے کی جگہ۔
مَسمُوع	سُنا گیا۔
مَعاد	بازگشت۔ لوٹنے کی جگہ۔ دوسرا جہان۔ قیامت۔ حج۔ مکہ۔ جنت۔
مِطعَام	بہت کھلانے والا۔ مہمان نواز
مُوسِر	تونگر۔ مال دار
مَحَطّ	منزل۔ ٹھہرنے کی جگہ
مَوعُود	وعدہ کیا گیا۔
مَعدُود	گنا ہوا۔ شمار کیا ہوا۔
مَولِد	پیدا ہونے کی جگہ۔
مُحکم	مضبوط۔ مُستَعِد۔

و

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَساوِس	جمع وَسواس کی	وَرَع	پرہیز گاری۔ ڈرپوک آدمی
وِلا	دوستی۔ قرابت۔ آزادی۔ بادشاہی۔	وَالِہ	عشق اور محبّت کے سبب بے چین
وِرد	وظیفہ۔ فوج کا دستہ۔ پرندوں کا غول۔	وَداع	رُخصت۔ جدائی

www.fb.com/owaisology

الفاظ	معانی	ہ الفاظ	معانی
ہمام	بہادر سردار۔ جواں مرد بڑی ہمت والا شاہ۔	ہَول	خوف۔ ڈر
	برف کا پگھلا ہوا پانی۔	ہاد	ہدایت کرنے والا۔
ہَم	فکر و غم	ہُدیٰ	سچائی۔ سیدھا راستہ راہ نمائی
ہِمَم	ہمت کی جمع		

لو، محمدؐ کہا، کمال ہوا
دُور دِل کا معاً ملال ہوا

محمدؐ اساسِ علوم و حِکم
محمدؐ، مُطاع و مصادِ کرم

مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ

rekhta
www.fb.com/owaisoloGy